THU.28.Nov.2024
VOLUME:19 NO: 303
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

Celebrating 30 years of WARAQU-E-TAZA
May 1994 - April 2024

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز جمعرات 28/نومبر 2024
جلد: 19 شمارہ: 303
25/جمادی الاول 1446ھ
قیمت: 00=3 روپے
صفحات: 4

ورقِ تازہ ناندیڑ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے۔بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
KJ
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

ملک میں قدیم مسجدوں کیخلاف تازہ مہم کیلئے سپریم کورٹ ذمہ دار

سینئر ایڈوکیٹ راجیو رام چندرن

نئی دہلی: 27/نومبر (ایجنسیز) اسوقت ملک میں قدیم مسجدوں اور مذہبی مقامات میں مندر تلاش کرنے کی فرقہ پرست عناصر نے جو مہم شروع کر رکھی ہے اس کے لیے سپریم کورٹ ذمہ دار ہے جس نے گزشتہ سال بنارس کی تاریخی گیان واپی جامع مسجد میں سروے کی اجازت دے کر اس شر انگیز مہم کا دروازہ کھولا ہے۔ یہ بات سپریم کورٹ کے نامور سینئر وکیل راجیو رام چندرن نے کہی جو بابری مسجد رام جنم بھومی ملکیت مقدمہ میں مسلم فریق کے وکیل تھے۔ساؤتھ ایشین مائنارٹیز لائرز ایسوسی ایشن (سامال) نے یوم آئین ہند کے موقع پر انڈیا اسلامک کلچرل سینٹر کے اشتراک سے کل شام اسلامک سنٹر میں ''آزادیٔ ضمیر'' کے عنوان سے راجیو رام چندرن کا خصوصی خطبہ رکھا تھا۔خیال رہے دستور میں بنیادی حقوق کے باب کو''فریڈم آف کونشنس'' بھی کہا جاتا ہے۔سامال کی ایک پریس ریلیز کے مطابق راجیو رام چندرن نے اپنے لیکچر میں مسئلے کا تفصیلی احاطہ کرتے ہوئے اور عدالت عظمیٰ کے متعدد فیصلوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ یہ حقوق مسلمہ ہیں اور مذہبی، علاقائی، لسانی اور نسلی ہر نوع کے اقلیتی برادریوں کے حقوق کی آئین میں پاسداری کی گئی ہے۔رام چندرن نے کہا کہ'' دستور کی دفعہ 25 مذہبی آزادی اور اس پر چلنے اور تبلیغ کرنے کی ضمانت دیتی ہے، اور گزشتہ 75 سالوں میں سپریم کورٹ کے جو فیصلے آئے ہیں ان میں بیشتر اس حق کا دفاع کیا گیا ہے جب بھی سیاسی، جانبدارانہ اور اکثریتی مفاد کے پیش نظر اس بنیادی حق پر ضرب لگنے کا خطرہ پیدا ہوا۔'انہوں نے کہا کہ'' تبدیلیٔ مذہب کی آزادی کی بھی دستور ضمانت دیتا ہے۔اس مسئلے میں دستور ساز اسمبلی میں زوردار بحث ہوئی تھی اور اس اصول کو تسلیم کیا گیا تھا کہ فرد کا اپنا مذہبی عقیدہ تبدیل کرنا اس کا بنیادی حق ہے۔اس آئینی اصول کے باوجود متعدد ریاستوں نے'' انسداد تبدیلی مذہب'' کے عنوان سے ایسے قوانین بنائے ہیں جو اس بنیادی اصول کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔'' اسی ضمن میں یوپی کے قصبہ سنبھل میں المناک واقعات پیش آئے ہیں اور ان میں پانچ معصوم جانوں کا اتلاف ہوا ہے۔اس تناظر میں زیر تنازع مذہبی مقامات وارانسی اور متھرا کا حوالہ دیتے ہوئے راجیو رام چندرن نے کہا کہ'' سپریم کورٹ نے بابری مسجد بنام رام جنم بھومی ملکیت مقدمہ میں مذہبی مقامات کے 1947 سے پہلے کی حالت پر برقرار رکھنے کے متعلق قانون کے احترام اور پاسداری پر بڑا زور دیا تھا۔لیکن خود اس فیصلہ کے خلاف جا کر گزشتہ سال سپریم کورٹ نے گیان واپی جامع مسجد میں سروے کی اجازت دے دی۔ اس فیصلے نے قدیم مسجدوں میں مندر تلاش کرنے کا ایک دروازہ کھول دیا ہے۔'' سنبھل کی جامع مسجد کا نام لیے بغیر انہوں نے کہا کہ'' اس وقت ملک میں اس حوالے سے جو کیفیت پیدا ہوئی ہے اس کے لیے عدلیہ ذمہ دار ہے۔انہوں نے کہا کہ اگر 1991 کے مذہبی مقامات قانون کی پیروی کی جاتی تو آج یہ حالات پیدا نہیں ہوتے۔'' جلسے کی صدارت کرتے ہوئے انڈیا اسلامک کلچرل سینٹر کے صدر اور سابق وفاقی وزیر قانون و نامور وکیل سلمان خورشید نے کہا کہ دستور نے اقلیتوں کے لیے جو ضمانتیں فراہم کی ہیں ان پر نیک نیتی سے عمل کیا جانا چاہیے۔ یوم دستور کا بھی یہی پیغام ہے۔سنٹر کے ٹرسٹی اور سابق پرو وائس چانسلر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی خواجہ شاہد نے تعارفی کلمات میں اس دن کی اہمیت کو اجاگر کیا۔سامال کے صدر ایڈوکیٹ ناصر عزیز نے اظہار تشکر کے دوران کہا کہ سامال کا مقصد جنوبی ایشیا کے تمام ملکوں میں اقلیتوں کے حقوق کی نگہبانی کرنا ہے اور عوام میں دستور فہمی پیدا کرنا۔

اجمیر شریف درگاہ کو شیو مندر قرار دینے کی عرضی عدالت میں منظور

اجمیر: 27/ نومبر (ایجنسیز) حالیہ دنوں میں قدیم مساجد و مزارات کے سروے کا معاملہ مسلسل سامنے آرہا ہے۔ گیانواپی کے بعد کچھ روز قبل ہی سنبھل کی جامع مسجد کے سروے کا معاملہ سامنے آیا تھا۔ سروے کے دوران بھڑکے تشدد میں کئی لوگوں کی جانیں چلی گئیں۔ آج راجستھان میں واقع مشہور و معروف مزار 'اجمیر شریف' کے خلاف دائر عرضی کو نچلی عدالت نے سماعت کے لیے قبول کرلیا ہے۔ 'ہندو سینا' کی جانب سے یہ عرضی داخل کی گئی تھی جسے منظور کرلیا گیا ہے۔اس عرضی میں یہ دعویٰ کیا گیا ہے کہ اجمیر خواجہ معین الدین حسن چشتی کی درگاہ میں شیو مندر ہے۔ عدالت نے معاملے کی سماعت کے لیے 20 دسمبر کی تاریخ مقرر کی ہے۔اجمیر کی درگاہ میں شیو مندر ہونے کے دعوے سے منسلک عرضی پر ویسٹ سول جج سینئر ڈویژن منموہن چندیل کی عدالت نے بدھ کو سماعت کی۔ جسٹس منموہن چندیل نے درگاہ کمیٹی، اقلیتی امور، دفتر آثار قدیمہ سروے آف انڈیا، نئی دہلی کو سمن نوٹس جاری کرنے کی ہدایت دی ہے۔ اجمیر درگاہ کے خلاف یہ عرضی 'ہندو سینا' کے قومی صدر وشنو گپتا نے داخل کی ہے۔ان کا مطالبہ ہے کہ اجمیر شریف درگاہ کو 'بھگوان شری سنکٹ موچن مہا دیو وراجمان مندر' قرار دیا جائے۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ درگاہ کمیٹی کے ذریعے کیے گئے ناجائز اور غیر قانونی قبضے کو بھی ہٹایا جائے۔اجمیر درگاہ معاملے میں عرضی داخل کرنے والے وشنو گپتا نے اپنے وکیل کے ذریعہ دعویٰ کیا ہے کہ درگاہ مندر کے کھنڈرات پر بنائی گئی ہے۔اسی لیے اسے 'بھگوان شری سنکٹ موچن مہا دیو ویراجمان مندر' قرار دیا جانا چاہیے۔عرضی میں یہ بھی مطالبہ کیا گیا ہے کہ جس ایکٹ کے تحت درگاہ چلتی ہے اسے کالعدم قرار دیا جائے اور ہندوؤں کو پوجا کا حق دیا جائے۔آرکیالوجیکل سروے آف انڈیا کو اس جگہ کا سائنسی سروے کرنے کی ہدایت دینے کا مطالبہ بھی کیا گیا ہے۔وشنو گپتا کے وکیل ششی رنجن کے مطابق عرضی گزار نے 2 سال تک اس معاملے میں تحقیق کی ہے۔ تحقیق کے بعد اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ جہاں پر اجمیر درگاہ ہے، وہاں پہلے ایک شیو مندر تھا جسے 'مسلم حملہ آوروں' نے نیست و نابود کر کے درگاہ کی تعمیر کی تھی۔

خلیج بنگال میں فینگل طوفان فعال، ہمالیہ میں برفباری سے سردی میں اضافہ

کولکتہ: 27/ نومبر (ایجنسیز) ملک بھر کی کئی ریاستوں میں ٹھنڈ کا اثر بڑھنے لگا ہے۔ ہمالیائی علاقوں میں ہورہی برفباری کے بعد درجہ حرارت کافی نیچے آچکا ہے۔امکان ہے کہ دسمبر کے دوسرے ہفتے سے دہلی، ہریانہ، پنجاب، اتر پردیش، مدھیہ پردیش، راجستھان میں پارہ تیزی سے نیچے جاسکتا ہے۔اس درمیان محکمہ موسمیات نے فینگل طوفان پر تازہ جانکاری دی ہے۔آئی ایم ڈی نے کہا ہے کہ جنوب-مغربی بنگال کی خلیج کے اوپر بنا ڈیپ ڈپریشن گزشتہ کچھ گھنٹوں کے دوران 10 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے شمال کی جانب بڑھ گیا ہے۔ یہ 26 نومبر کو 3011 بجے ترنکومالی سے تقریباً 190 کلومیٹر جنوب-مشرق، ناگاپٹینم سے 470 کلومیٹر جنوب-مشرق، پڈوچیری سے 580 کلومیٹر، جنوب-مشرق اور چنئی سے 670 کلومیٹر جنوب مشرقی علاقے میں مرکوز تھا۔اس کے ڈیپ ڈپریشن کی طرف بڑھتے رہنے اور 27 نومبر کو ایک سمندری طوفان میں اور تیز ہونے کا بہت امکان ہے۔اس کے بعد یہ اگلے دو دنوں کے درمیان سری لنکا کی ساحل کو گھیرتے ہوئے تمل ناڈو کی ساحل کی طرف شمال-شمال مغرب کی طرف بڑھے گا۔وہیں موسم کی پیشگوئی کرنے والی ایجنسی اسکائی میٹ کے مطابق 29 نومبر سے مغربی ہمالیائی علاقے پر ایک نیا ویسٹرن ڈسٹربینس فعال ہوگا، جس کی وجہ سے شمالی ہند کے پہاڑی علاقوں میں موسم میں تبدیلی کا امکان بن رہا ہے۔ آئی ایم ڈی کے مطابق آج سے قومی راجدھانی دہلی اور این سی آر میں کم سے کم درجہ حرارت میں 1 ڈگری سیلسیس کی کمی درج کی گئی ہے۔ ہماچل پردیش کی بات کی جائے تو یہاں الگ الگ حصوں میں 27 سے 29 نومبر کے دوران صبح کے وقت شدید کہرا چھائے رہنے کا امکان ہے۔ اس کے علاوہ ہریانہ، چنڈی گڑھ اور پنجاب کے الگ الگ حصوں میں بھی 27 سے 30 نومبر کے درمیان صبح کے وقت شدید کہرا چھایا رہ سکتا ہے۔ اتر پردیش کے الگ الگ حصوں میں 27 نومبر سے یکم دسمبر کے دوران صبح کے وقت شدید کہرا کا امکان ہے جس کے سبب آئی ایم ڈی نے یلو الرٹ جاری کیا ہے۔

اے پی کی تین راجیہ سبھا نشستوں کیلئے ضمنی انتخاب، شیڈول جاری

حیدرآباد: مرکزی الیکشن کمیشن نے وائی ایس آر کانگریس کے استعفوں کے بعد مخلوعہ راجیہ سبھا کی تین نشستوں کے ضمنی انتخاب کیلئے شیڈول جاری کیا ہے۔ وائی ایس آر کانگریس کے ارکان راجیہ سبھا ایم وینکٹ رمنا، بی مستان راو یادو اور بی سی لیڈر آر کرشنیا کے استعفوں کے بعد یہ نشستیں مخلوعہ ہوئی ہیں۔ یادو اور کرشنیا نے اپنی معیاد کے اختتام کے چار سال پہلے ہی استعفیٰ دے دیا جبکہ راو کے پاس دو سال تک کا وقت تھا۔ وائی ایس آر کانگریس کو ان استعفوں کی وجہ سے بڑا دھکہ لگا۔ فی الحال، وائی ایس جگن موہن ریڈی کی قیادت والی وائی ایس آر کانگریس پارٹی کے پاس صرف 8 راجیہ سبھا ارکان ہیں۔ آندھرا پردیش کی حکمران جماعت تلگو دیشم کے زیر قیادت این ڈی اے اتحاد 20 دسمبر کو ہونے والے ضمنی انتخابات میں راجیہ سبھا کی تین نشستوں پر قبضہ کرنے تیار ہے، ریاستی اسمبلی میں اس کو 164 نشستوں کی زبردست اکثریت ہے۔ تلگو دیشم کے پاس 135 اسمبلی سیٹیں ہیں۔ جنا سینا (21) اور بی جے پی (8) نشستیں رکھتی ہیں۔ این چندرا بابو نائیڈو کی زیر قیادت تلگو دیشم کو راجیہ سبھا میں قدم جمانے کی امید ہے کیونکہ اس کی فی الحال ایوان بالا میں کوئی نمائندگی نہیں ہے جبکہ وائی ایس آر کانگریس کے پاس مطلوبہ تعداد نہیں ہے۔ ووٹوں کی گنتی 20 دسمبر کو ہوگی۔

سورین کی حلف برداری تقریب میں ہوگا 'انڈیا اتحاد' کی طاقت کا مظاہرہ

رانچی: 27/نومبر (ایجنسیز) جھارکھنڈ میں حالیہ اختتام پذیر اسمبلی انتخاب میں انڈیا اتحاد نے شاندار جیت حاصل کی ہے۔ 28 نومبر کو جھارکھنڈ میں ہیمنت سورین وزیر اعلیٰ کے طور پر حلف لینے والے ہیں۔ اس تقریب میں انڈیا اتحاد کے تمام سرکردہ لیڈران ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا ہو کر اتحادی قوت کا مظاہرہ کریں گے۔ حلف برداری کی تقریب میں شامل ہونے والے سرکردہ لیڈران میں کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے، لوک سبھا میں حزب اختلاف کے لیڈر راہل گاندھی، این سی پی-ایس پی صدر شرد پوار، مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ اور ٹی ایم سی صدر ممتا بنرجی، عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر اروند کیجریوال، سماجوادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو، شیوسینا (یو بی ٹی) کے صدر ادھو ٹھاکرے اور سی پی آئی (ایم ایل) کے جنرل سکریٹری دیپانکر بھٹاچاریہ وغیرہ کا نام اہم ہے۔ ہیمنت سورین کی حلف برداری تقریب میں کئی ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ اور مختلف سیاسی جماعتوں کے بڑے بڑے رہنما شامل ہوں گے۔ جو خبریں سامنے آرہی ہیں اس کے مطابق میگھالیہ کے وزیر اعلیٰ کونراڈ سنگما، پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت مان، ہماچل پردیش کے وزیر اعلیٰ سکھوندر سنگھ سکھو، جموں و کشمیر کی سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی، تمل ناڈو کے نائب وزیر اعلیٰ ادے اسٹالن، کرناٹک کے نائب وزیر اعلیٰ ڈی کے شیوکمار، بہار اسمبلی کے حزب مخالف لیڈر تیجسوی یادو، دہلی کے سابق نائب وزیر اعلیٰ منیش سسودیا، پورنیہ (بہار) سے رکن پارلیمنٹ راجیو رنجن عرف پپو یادو اور عام آدمی پارٹی کے راجیہ سبھا رکن سنجے سنگھ بھی اس تقریب میں موجود ہوں گے۔ جھارکھنڈ میں انتخاب انڈیا اتحاد کے بینر تلے لڑا گیا تھا جس میں جے ایم ایم کے علاوہ کانگریس اور آر جے ڈی بھی شامل تھی۔ وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کی حلف برداری تقریب میں اس بات کا بھی امکان ہے کہ حلیف پارٹی کانگریس اور آر جے ڈی سے ایک ایک لیڈر بھی وزارتی عہدہ کا حلف اٹھائیں۔ حلف برداری تقریب رانچی کے مورہ آبادی میدان میں منعقد ہوگی، جہاں شاندار سجاوٹ کی جارہی ہے۔ تقریب میں ریاست سے تقریباً 50 ہزار افراد کی شرکت بھی متوقع ہے۔ اس سے قبل 2019 میں ہیمنت سورین نے پہلی بار اسی میدان میں وزیر اعلیٰ کے طور پر حلف لیا تھا۔ جھارکھنڈ کی چیف سکریٹری الکا تیواری نے حلف برداری کی تقریب سے متعلق تیاریوں کا جائزہ لیا۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

اڈانی معاملہ پر سبھی کو سانپ سونگھ گیا، پارلیمنٹ میں بحث تو دوران کا نام تک نہیں لے رہے: کانگریس

نئی دہلی: 27/نومبر (ایجنسیز) وقف بورڈ اور مسلمانوں کے تعلق سے 'وِشوو وکالیگا مہا سمستان مٹھ' کے مہنت کمار چندر شیکھر ناتھ سوامی کا ایک انتہائی متنازعہ بیان سامنے آیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ'' ملک میں ایسا قانون لایا جائے جس کے ذریعہ مسلمانوں کے ووٹ کا حق چھین لیا جائے۔ پاکستان نے بھی ایسا ہی کیا ہوا ہے، جہاں دوسرے مذاہب کے لوگوں کو ووٹ دینے کا حق نہیں ہے۔'' اس بیان سے اقلیتی طبقہ فکر مند دکھائی دے رہا ہے۔ معروف خبر رساں ایجنسی 'پی ٹی آئی' کے مطابق چندر شیکھر ناتھ سوامی نے کہا کہ'' ملک میں ایسا قانون لانا چاہیے، جس کے تحت کسی بھی مسلم کو ووٹ دینے کا حق نہ رہے۔'' ساتھ ہی انہوں نے کسانوں کی زمینوں کے حوالے سے بات کرتے ہوئے کہا کہ'' کہا جاتا ہے وقف کسی کی بھی زمین پر دعویٰ کرسکتا ہے۔ ایسے میں ہمیں کسانوں کی زمینوں کے لئے لڑنا چاہیے، جس سے ان کی زمینیں ان کے پاس ہی رہیں۔ کسی کی زمین چھیننا کوئی مذہب نہیں ہے۔ کسانوں پر ہورہے ظلم کے خلاف ہمیں لڑنے کی ضرورت ہے۔'' مذکورہ بالا تمام باتیں سوامی نے بنگلور میں 'بھارتیہ کسان یونین' کی جانب سے منعقد ایک احتجاجی جلسے سے خطاب کے دوران کہیں۔ انہوں نے اپنے خطاب کے دوران واضح لفظوں میں کہا کہ'' پاکستان کی طرح ہندوستان میں بھی ایسا ہی ہونا چاہیے۔ ہم اگر اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ انہیں ووٹ دینے کا حق نہیں ہوگا۔ اس سے وہ (مسلمان) اپنی ذات تک ہی (محدود) رہیں گے۔ اس سے ہر کوئی سکون سے رہ سکتا ہے۔'' مہنت سوامی نے وقف بورڈ کو ختم کرنے کے حوالے سے کہا کہ ہمیں یقینی بنانے کی ضرورت ہے کہ وقف بورڈ کا وجود ہی نہ ہو۔ آخر کیوں لیڈران ووٹوں کے لیے سب کچھ کرتے ہیں۔ دریں اثناء پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس میں سب سے زیادہ جس مسئلہ پر لوگوں کی نگاہیں مرکوز ہیں، وہ ہے وقف بورڈ کا مسئلہ۔ وقف بورڈ کے حوالے سے قائم کردہ جے پی سی کی میٹنگ لگاتار ہورہی ہے۔ ممکن ہے کہ آئندہ میٹنگ میں جے پی سی کی جانب سے رپورٹ کا مسودہ بھی پیش کیا جائے۔

'مسلمانوں سے ووٹ کا حق چھین لیا جائے'، مہنت چندر شیکھر کے متنازعہ بیان سے اقلیتی طبقہ فکر مند

نئی دہلی: 27/نومبر (ایجنسیز) وقف بورڈ اور مسلمانوں کے تعلق سے 'وِشوو وکالیگا مہا سمستان مٹھ' کے مہنت کمار چندر شیکھر ناتھ سوامی کا ایک انتہائی متنازعہ بیان سامنے آیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ'' ملک میں ایسا قانون لایا جائے جس کے ذریعہ مسلمانوں کے ووٹ کا حق چھین لیا جائے۔ پاکستان نے بھی ایسا ہی کیا ہوا ہے، جہاں دوسرے مذاہب کے لوگوں کو ووٹ دینے کا حق نہیں ہے۔'' اس بیان سے اقلیتی طبقہ فکر مند دکھائی دے رہا ہے۔ معروف خبر رساں ایجنسی 'پی ٹی آئی' کے مطابق چندر شیکھر ناتھ سوامی نے کہا کہ'' ملک میں ایسا قانون لانا چاہیے، جس کے تحت کسی بھی مسلم کو ووٹ دینے کا حق نہ رہے۔'' ساتھ ہی انہوں نے کسانوں کی زمینوں کے حوالے سے بات کرتے ہوئے کہا کہ'' کہا جاتا ہے وقف کسی کی بھی زمین پر دعویٰ کرسکتا ہے۔ ایسے میں ہمیں کسانوں کی زمینوں کے لئے لڑنا چاہیے، جس سے ان کی زمینیں ان کے پاس ہی رہیں۔ کسی کی زمین چھیننا کوئی مذہب نہیں ہے۔ کسانوں پر ہورہے ظلم کے خلاف ہمیں لڑنے کی ضرورت ہے۔'' مذکورہ بالا تمام باتیں سوامی نے بنگلور میں 'بھارتیہ کسان یونین' کی جانب سے منعقد ایک احتجاجی جلسے سے خطاب کے دوران کہیں۔ انہوں نے اپنے خطاب کے دوران واضح لفظوں میں کہا کہ'' پاکستان کی طرح ہندوستان میں بھی ایسا ہی ہونا چاہیے۔ ہم اگر اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ انہیں ووٹ دینے کا حق نہیں ہوگا۔ اس سے وہ (مسلمان) اپنی ذات تک ہی (محدود) رہیں گے۔ اس سے ہر کوئی سکون سے رہ سکتا ہے۔'' مہنت سوامی نے وقف بورڈ کو ختم کرنے کے حوالے سے کہا کہ ہمیں یقینی بنانے کی ضرورت ہے کہ وقف بورڈ کا وجود ہی نہ ہو۔ آخر کیوں لیڈران ووٹوں کے لیے سب کچھ کرتے ہیں۔ دریں اثناء پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس میں سب سے زیادہ جس مسئلہ پر لوگوں کی نگاہیں مرکوز ہیں، وہ ہے وقف بورڈ کا مسئلہ۔ وقف بورڈ کے حوالے سے قائم کردہ جے پی سی کی میٹنگ لگاتار ہورہی ہے۔ ممکن ہے کہ آئندہ میٹنگ میں جے پی سی کی جانب سے رپورٹ کا مسودہ بھی پیش کیا جائے۔

پرینکا گاندھی کل لوک سبھا رکنیت کا حلف لیں گی

انتخاب میں فتحیابی کا سرٹیفکیٹ ملنے پر راہل گاندھی نے کھلائی مٹھائی

وائناڈ: 27/نومبر (ایجنسیز) وائناڈ پارلیمانی حلقہ پر ہوئے ضمنی انتخاب میں تاریخی فتح حاصل کرنے والی کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی 28 نومبر کو لوک سبھا کی رکنیت کا حلف لینے والی ہیں۔ اس سلسلے میں کانگریس نے جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ 28 نومبر کی صبح 11 بجے وہ لوک سبھا رکنیت کا حلف لیں گی۔ یہ بھی جانکاری ملی ہے کہ کانگریس لیڈر رویندر وسنت راؤ چوہان بھی کل ہی لوک سبھا کی رکنیت کا حلف لیں گے جنھوں نے ناندیڑ پارلیمانی سیٹ پر ہوئے ضمنی انتخاب میں فتح کا پرچم لہرایا ہے۔ اس سے قبل آج وائناڈ کے کانگریس لیڈران نے راہل گاندھی کی موجودگی میں پرینکا گاندھی کو وائناڈ میں ملی جیت کا سرٹیفکیٹ سونپا۔ اس موقع پر سبھی کانگریس لیڈران نے انھیں نیک خواہشات پیش کیں اور راہل گاندھی نے اپنی بہن کو مٹھائی کھلا کر خوشی کا اظہار بھی کیا۔ پرینکا گاندھی نے اپنی کامیابی کے لیے وائناڈ کے لوگوں کا شکریہ ادا کیا اور انتخاب کے دوران پارٹی لیڈران کی انتھک محنت کی بھی تعریف کی۔ قابل ذکر ہے کہ وائناڈ ضمنی انتخاب کا نتیجہ گزشتہ 23 نومبر کو برآمد ہوا۔ اس انتخاب میں پرینکا گاندھی کو تقریباً 4.11 لاکھ ووٹوں سے کامیابی ملی۔ انھوں نے 2024 کے لوک سبھا انتخاب میں راہل گاندھی کو ملی جیت سے بڑی جیت حاصل کی ہے۔ 52 سالہ پرینکا گاندھی نے سی پی آئی (ایم) کی قیادت والے ایل ڈی ایف امیدوار ستین موکیری کو شکست دی۔

بجرنگ پونیا پر اینٹی ڈوپنگ ایجنسی نے عائد کی 4 سال کی پابندی

نئی دہلی: 27/نومبر (ایجنسیز) ٹوکیو اولمپک میں کانسے کا تمغہ جیتنے والے ہندوستانی پہلوان بجرنگ پونیا پر نیشنل اینٹی ڈوپنگ ایجنسی (ناڈا) نے سخت کارروائی کی ہے۔ 10 مارچ کو قومی ٹیم کے انتخاب کے ٹرائل کے دوران ڈوپنگ ٹیسٹ کے لیے نمونہ دینے سے انکار کرنے کی پاداش میں بجرنگ پونیا پر 4 سال کی پابندی لگا دی گئی۔ یہ فیصلہ تب آیا ہے جب ناڈا نے پہلے 23 اپریل کو بجرنگ پونیا کو اسی غلطی کے لیے معطل کر دیا تھا، جس کے بعد کشتی کی عالمی سطح کی تنظیم یونائٹڈ ورلڈ ریسلنگ (یو ڈبلیو ڈبلیو) نے بھی انہیں بعد میں معطل کر دیا۔ دراصل بجرنگ پونیا نے اپریل 2024 میں لگائی گئی پابندی کے خلاف اپیل کی تھی اور ناڈا کے ڈسپلینری ڈوپنگ پینل (اے ڈی ڈی پی) نے 31 مئی کو ناڈا کے ذریعہ الزام کا نوٹس جاری کیے جانے تک اسے عارضی طور پر ہٹا دیا۔ 23 جون کو ناڈا نے انہیں باضابطہ طور پر الزامات کی اطلاع دی۔ اس کے جواب میں بجرنگ پونیا نے 11 جولائی کو الزامات کے خلاف چیلنج کیا۔ اس کے بعد 20 ستمبر اور 4 اکتوبر کو سماعت ہوئی۔ اے ڈی ڈی پی نے نتیجہ نکالا کہ بجرنگ پونیا دفعہ 10.3.1 کے تحت پابندیوں کے لیے ذمہ دار تھے، جس کے لیے ان پر 4 سال کی پابندی لگی۔ پینل کا کہنا ہے کہ ایتھلیٹ دفعہ 10.3.1 کے تحت پابندیوں کے لیے وہ ذمہ دار ہیں اور 4 سال کی مدت کے لیے نااہل ہیں۔ اے ڈی ڈی پی نے اپنے حکم میں کہا ہے کہ موجودہ معاملے میں چونکہ ایتھلیٹ کو عارضی طور سے معطل کر دیا گیا تھا اس لیے پینل مانتا ہے کہ ایتھلیٹ کی 4 سال کی مدت کے لیے نااہلی کی مدت اس تاریخ سے شروع ہوگی جس دن نوٹیفکیشن جاری کیا گیا تھا، یعنی 23 اپریل 2024 سے نافذ ہوگی۔ وہیں اس معاملے پر بجرنگ پونیا کا کہنا ہے کہ کشتی فیڈریشن کے سابق صدر برج بھوشن شرن سنگھ کے خلاف احتجاجی مظاہرہ میں شامل ہونے کی وجہ سے ڈوپنگ کنٹرول کے تعلق سے ان کے ساتھ غیر منصفانہ سلوک کیا گیا۔ بجرنگ نے کہا کہ انہوں نے کبھی بھی نمونہ دینے سے صاف انکار نہیں کیا، بلکہ دسمبر 2023 میں ان کے نمونوں کے لیے بھیجے گئے ایکسپائرڈ ٹیسٹنگ کٹ کے بارے میں اپنی تشویش کے تعلق سے ناڈا سے وضاحت مانگی تھی۔

اڈانی معاملہ پر سبھی کو سانپ سونگھ گیا، پارلیمنٹ میں بحث تو دوران کا نام تک نہیں لے رہے: کانگریس

گوتم اڈانی کے خلاف امریکہ میں جو الزامات عائد کیے گئے ہیں، اس پر ہندوستان میں سیاسی ہنگامہ مچا ہوا ہے۔ پارلیمنٹ میں آج بھی اس معاملے پر زبردست شور سنائی دیا۔ اپوزیشن پارٹیوں کے لیڈران لگاتار پارلیمنٹ میں اڈانی معاملے کی جانچ کا مطالبہ کرتے نظر آئے اور کانگریس تو اڈانی کی گرفتاری کا مطالبہ کر رہی ہے۔ کانگریس نے سوال اٹھایا ہے کہ اڈانی پر لگے اتنے سنگین الزامات کے درمیان مودی حکومت اور جانچ ایجنسیوں کو آخر سانپ کیوں سونگھ گیا ہے؟ اس تعلق سے کانگریس ترجمان سپریا شرینیت نے آج پریس کانفرنس میں کئی اہم باتیں سامنے رکھیں۔ انھوں نے کہا کہ اڈانی پر جو الزامات عائد کیے گئے ہیں، وہ کسی دیگر پر لگے ہوتے تو ای ڈی، سی بی آئی، سیبی جیسے ادارے اور ایجنسیاں ان سنسنی خیز انکشافات کی جانچ کرتیں، لیکن اڈانی کی وجہ سے سبھی کے ہاتھ پاؤں پھول گئے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ پارلیمنٹ میں بحث تو دور، ان کا نام تک نہیں لے رہے۔ ہر طرف سے پھنسے اڈانی صرف ہندوستان میں ہی 'سیف' (محفوظ) ہیں، کیونکہ یہاں پر نریندر مودی کی وجہ سے کوئی ان کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔ جانچ ایجنسیاں خاموش تماشائی بنی بیٹھی ہیں، ورنہ ان الزامات کی بنیاد پر تو ابھی تک ان کی گرفتاری ہوجانی چاہیے تھی۔

وقف ترمیمی بل 2024: بجٹ اجلاس تک جے پی سی کی مدت کار بڑھے گی

نئی دہلی: 27/نومبر (ایجنسیز) 'وقف (ترمیمی) بل 2024' کا جائزہ لینے کے لیے تشکیل جوائنٹ پارلیمانی کمیٹی (جے پی سی) کی مدت کار میں توسیع کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس کمیٹی کی بدھ کے روز ہوئی میٹنگ میں متفقہ طور پر یہ فیصلہ لیا گیا اور اب پارلیمنٹ میں اس سے متعلق قرارداد پیش کیا جائے گا۔ قابل ذکر ہے کہ جے پی سی کو رواں ہفتہ کے آخر تک لوک سبھا میں رپورٹ جمع کرنی تھی۔ لیکن جے پی سی میں شامل اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ نے کمیٹی کی مدت کار میں توسیع کا مطالبہ کیا تھا اور کہا تھا کہ جلد بازی میں کوئی غلط رپورٹ جمع نہیں ہونی چاہیے۔ اب کمیٹی کے چیئرمین جگدمبیکا پال نے کہا ہے کہ سبھی اراکین اس بات پر متفق ہیں کہ جے پی سی کی مدت کار میں اضافہ ہونا چاہیے۔ اس سے قبل جگدمبیکا پال نے کہا تھا کہ کمیٹی کی رپورٹ تقریباً تیار ہے اور اسے وقت پر ایوان کو بھیجا جائے گا۔ حالانکہ اپوزیشن نے لگاتار اس پر اعتراض ظاہر کیا۔ اپوزیشن لیڈران نے اس معاملے میں لوک سبھا اسپیکر اوم برلا سے گزشتہ دنوں ملاقات بھی کی تھی۔ بدھ (27 نومبر) کے روز جب جے پی سی کی میٹنگ ہوئی تو اپوزیشن اراکین نے کمیٹی کی مدت کار بڑھائے جانے کا مطالبہ کرتے ہوئے ہنگامہ کیا۔ اپوزیشن اراکین میٹنگ کو درمیان میں ہی چھوڑ کر ہال سے باہر نکل گئے۔ ترنمول کانگریس رکن پارلیمنٹ کلیان بنرجی نے کہا کہ کمیٹی کا بیشتر وقت برسر اقتدار طبقہ سے جڑے لوگوں سے ہی بات چیت میں لگایا گیا اور جن ریاستوں میں سب سے زیادہ وقف ملکیت ہے، انھیں مدعو نہیں کیا گیا۔ اس کے بعد جے پی سی کی میٹنگ پارلیمنٹ ہاؤس کے انیکسی میں بھی ہوئی۔ میٹنگ کے بعد باہر آئے اراکین پارلیمنٹ نے اس بات کی تصدیق کی کہ کمیٹی کی مدت کار بڑھائے جانے پر اتفاق قائم ہو گیا ہے۔ اس سے قبل جب کمیٹی کے اپوزیشن اراکین نے میٹنگ سے واک آؤٹ کیا تو انھوں نے چیئرمین جگدمبیکا پال کی سخت تنقید کی۔ اپوزیشن اراکین چیئرمین کے اس بیان سے ناراض تھے کہ کمیٹی کا مسودہ رپورٹ تیار ہے۔ بہرحال، جے پی سی تشکیل دینے والی لوک سبھا نے جمعرات کے لیے تیار اپنے کاموں کی فہرست میں 'بجٹ اجلاس 2025 کے آخری دن تک' رپورٹ پیش کرنے کے لیے وقت بڑھانے کا قرارداد فہرست بند کیا ہے۔

'دہلی نیائے یاترا' کے 20 دن مکمل، کانگریس نے دہلی کو بہتر نظام صحت اور تعلیم فراہم کرنے کا کیا وعدہ

نئی دہلی: آج 'دہلی نیائے یاترا' کے 20 دن مکمل ہو گئے۔ آج کی یاترا جنگ پورہ اسمبلی حلقہ میں انگوری دیوی مندر، جیون نگر سے دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر دیویندر یادو کی قیادت میں پرچم کشائی کے ساتھ شروع ہوئی اور کوٹلا مارکیٹ ساؤتھ ایکس پارٹ-1 واقع پٹرول پمپ پر اس کا اختتام ہوا۔ اس یاترا کے دوران دیویندر یادو نے دہلی والوں کے روشن مستقبل و خوشحالی کے لیے جنگ پورہ واقع گرودوارہ سنگھ سبھا میں پیشانی ٹیکی اور حضرت نظام الدین اولیا کی درگاہ میں چادر بھی چڑھائی۔ آج 'دہلی نیائے یاترا' میں کانگریس خزانچی اجئے ماکن کی بھی شرکت ہوئی اور وہ دیویندر یادو کے ساتھ قدم سے قدم ملا کر چلتے ہوئے دکھائی دیے۔ 'دہلی نیائے یاترا' کے تیسرے مرحلہ کے آخری دن کانگریس لیڈران و کارکنان میں زبردست جوش دیکھنے کو ملا۔ دیویندر یادو نے بتایا کہ تیسرے مرحلہ کے اختتام تک 50 اسمبلی حلقوں کا احاطہ ہو چکا ہے اور اس درمیان دہلی کے باشندوں کی نبض ٹٹولنے کی کوشش ہوئی۔ جو نتیجہ سامنے آیا ہے اس میں پتہ چلا ہے کہ بی جے پی و عآپ کی بدعنوانی، بدتر حکمرانی اور غیر فعالیت کے سبب عوام تبدیلی کی خواہاں ہے۔ ساتھ ہی دیویندر یادو نے بتایا کہ 'دہلی نیائے یاترا' کے چوتھے مرحلہ کا آغاز 29 نومبر سے ہوگا۔

ساتھ پہلی نوزائیدہ جڑواں بیٹیوں کا انتہائی نگہداشت یونٹ (آئی سی یو) میں علاج کروا رہا تھا کہ اسپتال میں آگ لگ گئی۔یعقوب کھڑکی توڑ کر آئی سی یو میں داخل ہوااور جتنے نوزائیدہ بچوں کو بچا سکتا تھا بچایا۔اس وقت بھارت ماتا کی جئے کا نعرہ لگانے والے اور جئے شری رام کا نعرہ لگوا جعلی دیش بھگت دم دبا کر فرار ہوچکے تھے۔ یعقوب منصوری اور ان کی اہلیہ ناظمہ کے علاوہ اپنے پہلے بچے کو جنم دینے والی سنجنا کماری نے کہا کہ 'میرا بچہ میری آنکھوں کے سامنے جل کر مر گیا اور میں بے یار و مددگار کھڑی دیکھتی رہ گئی۔ اسپتال کی غفلت نے میرے خوابوں کو تباہ کر دیا۔ سنتوشی دیوی کے مطابق جب اس نے چیخوں کی آوازیں سنیں تو اس وقت تک ان کا بچہ جا چکا تھا۔جھانسی میڈیکل کالج کے این آئی سی یو میں جب آگ لگی تو کلدیپ یادو بھی وہیں موجود تھے اور اس نے بھی چار نوزائیدہ بچوں کی جان بچائی۔ایسا کرتے ہوئے اس کا ہاتھ بھی جل گیا، پھر بھی وہ اپنا فرض نبھاتا اترپردیش حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے لکھا کہ 'وہ فوڈ وینڈر' (یعنی ٹھیلے پر سامان بیچنے والا) ہیں۔کل جب سڑک پر آئیں گے تو کچھ زومبی صرف یعقوب منصوری نام کی وجہ سے ان سے کھانا خریدنے سے انکار کردیں گے۔فرقہ وارانہ انڈیا کی حقیقت۔'ملک کی سیاسی جماعتوں نے بھی اس بے لوث خدمت کو سراہا۔ کانگریس پارٹی کی ترجمان سوپریا شرینا ٹے نے ایکس پر لکھا: 'یعقوب منصوری کے علاوہ جھانسی کے ایک اور مسیحا سامنے آئے۔ پشپیندر نے بھی بچوں کی جان بچائی'۔انہوں نے آگے لکھا 'یہ نیک بندے ہیں۔ ان کے جیسے اور ہونے چاہیے۔ان کے حوصلوں پر انسانیت زندہ ہے اور انسانیت سے بڑا کوئی مذہب نہیں۔ کاش بٹنے کٹنے کی بات کرنے والے یہ بات سمجھیں۔' مجلس اتحادالمسلمین کے رہنما اور رکن پارلیمان اسدالدین اویسی کا ایک ویڈیو بھی وائرل ہوگیا جس میں وہ کہتے ہیں کہ یعقوب منصوری نے دس بچوں کی جان بچائی تو کیا اب 'یوگی آدتیہ ناتھ ان واقعہ کو تکلیف دہ قرار دیتے ہوئے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ کو صلاح دی کہ سب ٹھیک ہونے کا جھوٹا دعوی کرنے کے بجائے طبی شعبے کی بدحالی پر توجہ دیں۔انہوں نے مذکورہ سانحہ کو بے حد تکلیف دہ اور تشویش ناک بتایا۔ یادو نے آکسیجن کانسنٹریٹر میں آگ لگنے کے لیے اسپتال انتظامیہ کی لاپروائی کو ذمہ دار ٹھہرایا۔یادو نے خراب معیار کے آکسیجن کنسنٹریٹر مہیا کرنے والے افسران پر تادیبی کاروائی کا مطالبہ کیا اور وزیر اعلی کو انتخابی مہم کے بجائے صحت و طبی شعبے کی بدحالی پر دھیان دینے کی تلقین کی۔اکھلیش یادو نے نائب وزیر اعلی برجیش پاٹھک پر نشانہ سادھتے ہوئے کہا کہ 'رہی بات اترپردیش کے 'ہیلتھ اور میڈیکل وزیر' کی تو ان سے کچھ نہیں کہنا ہے کیوں کہ طبی سہولیات کی بدحالی انہیں کے سبب سے ہے۔ یادو نے اپنے بیان میں تنگ نظر فرقہ وارانہ سیاست کرنے والے وزیر صحت کے بارے میں بتایا کہ ان کے پاس نہ کوئی طاقت ہے اور نہ ہی قوت ارادی، بس عملاً نہیں بلکہ صرف کاغذ پر ہوتی۔اس سانحہ کے بعد جب نائب وزیر اعلیٰ پاٹھک کے دورے کی خبر آئی تو اسپتال کا عملہ ان کے استقبال کی خاطر راستے کی دیواروں پر چونا لگانے میں جٹ گیا۔اس بات کے ذرائع ابلاغ میں آنے حکومت پر تنقید کا سلسلہ شروع ہوگیا۔ریاستی حکومت نے بہت ساری بدنامی سمیٹنے کے بعد اب تفتیش شروع کی ہے کہ چونا لگانے کا حکم کس نے دیا تھا؟ بنیادی بات تو یہ ہے کہ جس خوشامدی تہذیب و روایت کو پروان چڑھایا گیا ہے اس کے تحت یہ نہیں ہوگا تو کیا ہوگا؟ جو سرکار اپنی بنیادی ذمہ داری ادا نہیں کرتی وہ اسی طرح کے نمائشی کاموں پر گزارہ کرتی ہے اور بی جے پی والوں کا اوپر سے نیچے تک یہی حال ہے۔ ان لوگوں کو تصویریں کھنچوانے اور ویڈیو بنا کر پھیلانے کے سوا کسی کام میں دلچسپی نہیں ہے۔ جھانسی کے اسپتال میں ان کی تیاری کا یہ عالم تھا کہ فائر بریگیڈ کو بلانے میں بیس منٹ لگ گئے۔ اس کی ٦/گاڑیاں آگ بجھانے میں ناکام ہوگئیں تو فوج کو بلانا پڑا اور وہ آدھے گھنٹے بعد اس میں کامیاب ہوسکا۔ اس طرح تقریباً ڈیڑھ گھنٹے بعد جا کر آگ بجھی۔ یہ آگ تو خیر بجھ گئی لیکن سنگھ پریوار جو نفرت کی آگ ملک میں لگا رہا ہے اس کو بجھانے میں کتنا عرصہ لگے گا کوئی نہیں جانتا لیکن یعقوب، پشپیندر اور راہل جیسے لوگ اگر اپنی ذمہ داری ادا کرتے رہیں گے تو یقیناً بہت جلد یہ آگ بھی بجھ جائے گی۔ان شاء اللہ۔

زمینی آپریشن میں کافی نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ دو ماہ گزر جانے کے بعد بھی وہ جنوبی لبنان پر کنٹرول قائم کرنے میں ناکام رہا ہے اور حزب اللہ کی اسرائیل پر راکٹ حملے کرنے کی صلاحیت بھی ختم نہیں کر پایا ہے۔حزب اللہ اب اسرائیل کی سرحد کے مزید اندر تک اسرائیلی شہروں کو نشانہ بنانے میں کامیاب ہو رہا ہے جس سے نہ صرف جانی نقصان ہوا ہے بلکہ کئی بڑے شہروں میں معمولاتِ زندگی بھی متاثر ہو رہے ہیں۔دوسری جانب اسرائیلی فوج کو جنوبی لبنان میں کی جانے والی زمینی کارروائیوں کے دوران بھی مسلسل جانی نقصان کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔اس کے علاوہ اسرائیل شمال میں حزب اللہ کے راکٹ حملوں کی وجہ سے بے گھر ہونے والے اپنے شہریوں کی بروقت واپسی یقینی بنانے میں بھی ناکام رہا ہے۔ یہ بھی ایک وجہ ہوسکتی ہے جس نے اسرائیلی وزیر اعظم بنیامن نتن یاہو کو حزب اللہ کے ساتھ جنگ بندی پر مجبور کیا ہو گا۔اسرائیلی فوج حزب اللہ کے خلاف جاری جنگ میں تھکاوٹ کا شکار دکھائی دے رہی ہے جبکہ اس جنگ کے نتیجے اسرائیل میں پیدا ہونے والا سیاسی اور معاشی دباؤ بھی بڑھتا جا رہا ہے۔گلوبل اینڈ ریجنل سٹریٹجیز ان دی مڈل ایسٹ سے منسلک مصنفہ ڈاکٹر لیلا نکولس کہتی ہیں کہ اسرائیل کے پاس کوئی واضح پلان نہیں کہ وہ غزہ میں کیا کرنا چاہتا ہے۔ان کا کہنا ہے کہ شاید اسرائیل اس بارے میں ڈونلڈ ٹرمپ کے جنوری 2025 میں امریکی صدر بننے تک انتظار کرنا چاہتا ہے۔اس کے برعکس لبنان میں جنگ بندی کے لیے ایک فریم ورک موجود ہے ہیں۔اس حکمت عملی کی تائید حزب اللہ اور حماس نے اسرائیل کے ساتھ جنگ کے آغاز پر کی تھی۔اس کے تحت 'مزاحمت کا محور' کہلائی جانے والی تنظیموں کے درمیان کارروائیوں کو مربوط کرنے پر اتفاق کیا گیا تھا۔ اس میں حزب اللہ اور حماس کے علاوہ غزہ کے دیگر جنگجو گروہ، یمن میں حوثی اور عراق کے دیگر چھوٹے عسکریت پسند گروپ شامل ہیں۔لبنان میں جنگ بندی کے معاہدے اور غزہ کی صورتحال میں ایک واضح فرق یہ ہے کہ حزب اللہ نے مذاکرات کے لیے لبنانی حکومت کو مکمل اختیار دے دیا تھا جب کہ غزہ میں حماس مذاکرات کی قیادت خود کر رہی ہے اور فلسطینی اتھارٹی کو نمائندگی دینے سے انکاری ہے۔فلسطینیوں میں پائی جانے والی تقسیم اور اسرائیل کے ساتھ بات چیت کے لیے ایک متحد اور سرکاری سطح پر تسلیم شدہ ریاست کی کمی بھی ایک وجہ ہے کہ غزہ میں جنگ بندی معاہدہ نہیں ہوسکا۔بعض ماہرین کا خیال ہے کہ اسرائیل کی جانب سے حماس رہنماؤں کے قتل کے بعد حماس میں قیادت کا فقدان پایا جاتا ہے۔اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ حماس اب جنگ بندی کے لیے مؤثر مذاکرات کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہے۔ غزہ کے اندر اور باہر موجود حماس کے رہنماؤں کے درمیان رابطے میں مشکلات اس کام کو اور بھی مشکل بنا رہے ہیں۔مصنف اور سیاسی تجزیہ کار پروفیسر فتحی صباح نے بی بی سی سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ اسرائیل سمجھتا ہے کہ اس کی اصل جنگ غزہ میں ہے کیونکہ اس کی نظر میں لڑائی کا آغاز حماس نے لبنان اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی کے پیچھے کئی عوامل کارفرما ہیں جس میں لبنان اور غزہ کی سیاسی اور عسکری صورتحال بھی شامل ہے۔حزب اللہ لبنان میں ایک وسیع سیاسی منظرنامے کا حصہ ہے۔ یہ ملک میں موجود کئی فرقہ وارانہ اور سیاسی گروہوں میں سے صرف ایک کی نمائندگی کرتی ہے اور کچھ تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ تمام لبنانی شہری حزب اللہ کے اسرائیل سے متعلق نقطہ نظر سے متفق نہیں ہیں۔تاہم غزہ کی صورتحال یکسر مختلف ہے۔ وہاں حماس نہ صرف حکومت میں ہے بلکہ وہ غزہ میں ایک مرکزی عسکری قوت کی حیثیت بھی رکھتی ہے۔حماس کو اپنے ہی جیسے اسرائیل مخالف مؤقف رکھنے والے چند دوسرے دھڑوں کی بھی حمایت حاصل ہے۔اسرائیلیوں کے لیے بھی لبنان کی جنگ غزہ سے مختلف ہے۔لبنان میں اسرائیلی فوجی آپریشن کا مقصد شمالی اسرائیل کے باشندوں کو درپیش کسی بھی فوجی خطرے کو ختم کرنا اور ان کی حفاظت کو یقینی بنانا تھا۔اسرائیل نے غزہ میں حماس کو مکمل طور پر ختم کرنے کا اعلان کیا ہے تاہم اسرائیل اب تک اپنا مقصد مکمل طور پر حاصل نہیں کر سکا ہے۔ اس کے علاوہ اب بھی 101 اسرائیلی مغوی غزہ میں قید ہیں اور یہ بات بھی جنگ بندی کے مذاکرات پر اثر انداز ہوسکتا ہے۔اسرائیل کی قومی سلامتی کونسل کے سابق سربراہ یاکوف امدرور نے بی بی سی کو بتایا کہ لبنان میں بہت سے لوگوں میں خوف پایا جاتا ہے کہ یہ تنازع لبنان کے دیگر حصوں تک پھیل سکتا ہے۔اسرائیل کے غزہ تنازع کو لبنان سے الگ کرنے کے فیصلے پر

ہے کیا لبنانی فو
کے لیے تیار ہ
کو اپنے ہی ملک
اللہ کے جنگجوؤں
اور لبنان جیسے
کشیدگی ہمہ وقت
نئے مسائل کو ج
کے ساتھ جنگ
نقصان اٹھانا پڑ
حسن نصر اللہ سم
میں مارے
انفراسٹرکچر کو بھی
اللہ کافی حد تک
اب بھی ختم نہیں
اللہ ایک ملیشیا
سیاسی جماعت
نمائندگی ہے۔
طور پر بھی کام کر
حلقوں کی حمایت
مخالفین اس صو
کرنے کے لی
سکتے ہیں۔اس
ریاست کے اند
سکتا ہے۔کئی ما
آئے ہیں کہ حز
جنگ میں دھکیل
نہیں تھی۔اس
اسرائیل کے خلا
لبنان میں بہت
کے نتیجے میں مل
پیدا ہوسکتا ہے۔

کیا 24 نومبر جیسے دن ہی کے لئے

عالمی نقشہ پر عالم کی اولین مسلم مملکت کو وجود بخشا گیا تھا؟

۔ابن بھٹکلی
۔+966562677707

دشمنان اسلام یہود ونصاری سازش کناں کے اشارہ پر، دشمنان اسلام پڑوسی قوتوں کے خلاف اکھٹی کی گئی افواج و پولیس طاقت وقوت، گولیوں کے دم پر، کب تک 25 کروڑ فرزندان اسلام کو پابہ زنجیر غلام رکھا جائیگا؟ 1986 فلپینی ڈکٹیر مارکوس نے اسکے خلاف اٹھے عوامی پرامن آحتجاج کو کچلنے، نہتے عوام پر بندوق کی گولیاں چلائے، عوامی پرامن احتجاج کو کچلنے دیئے گئے صدارتی حکم کے خلاف، فوجی سربراہ نے، اپنے ہی ملکی عوام پر جب گولیاں چلانے سے انکار کیا تھا تو، عوامی احتجاج کے خلاف ٹک نہ پاتے پس منظر میں، اپنی لوٹی ہوئی دولت سمیٹے، فلپینی ڈکٹیٹر صدر مملکت فلپین مارکوس کو، اپنا وطن چھوڑ پردیش بھاگنے پر مجبور ہونا پڑا تھا۔ دشمن اسلام یہود ونصاری عالمی قوتوں کے اشارے پر، ترکی صدر رجب طیب اردگان کے خلاف فوجی بغاوت لانے کی کوشش دوران، جب ترکی عوام سڑکوں پر نکل، فوجی ٹینکوں کے سامنے سرراہ لیٹ گئے تھے، تب اس وقت بھی ترکیہ کی عام افواج نے، اپنے فوجی آمروں کے حکم پر، اپنے ہی عوام کے خلاف گولیاں چلانے سے انکار جب کیا تھا تب، اس وقت کے وزیر اعظم رجب طیب اردگان کی نہ صرف جان بخشی ہوئی تھی بالکہ رجب طیب اردگان کو، سیاسی طور اتنا مضبوط کیا گیا تھا کہ اس وقت، دشمن اسلام قوتوں کے آلہ کار بننے والے بے شمار فوجی آفیسز کو، دار پر لٹکائے جاتے، ان آٹھ سالوں بعد، موجودہ دور، ڈرون سازی و بمبار طیارہ سازی ترقی پزیری کے ذریعہ ترکیہ کو عالمی سطح مضبوط بنانے رجب طیب اردگان کو قوت بخشی گئی تھیمشترکہ ھند و پاک متحدہ ھندستان آزادی ھند تحریک دوران جلیان والا باغ میں جمع نہتے آزادی ھند کے متوالوں پر جب اس وقت کے فرنگی افواج برگیڈیر جنرل ڈائر نے نہتے احتجاجیوں پر گولیاں چلائے، ہزاروں دیش واسیوں کا قتل عام کیا تھا۔اوراس وقت عالم پر اپنے عوام دوست حکومت سازی کا ڈھونگ رچاتی فرنگی حکومت نے، جلیان والا باغ میں نہتے احتجاجیوں پر فائرنگ کے خلاف، جنرل ڈائر کے خلاف مقدمہ لڑنے کا ناٹک جب رچا تھا اوراس وقت جج نے جنرل ڈائر سے عوام پر فائرنگ کا بے جا حکم دینے پر سوال جب اٹھائے تھے تو، جنرل ڈائر کا اس وقت عدالت میں دیا جواب، جو تاریخ کے اوراق میں درج ہے پاکستانی 25 کروڑ عوام کو، آج بھی اسے پڑھ لینا چاہئیے۔ اس وقت جنرل ڈائر نے کہا تھا "مغلوب ومحکوم غلام بنائے اس وقت کے سونے کی چڑیا بھارت میں، برٹش متحدہ افواج کے خلاف آزادی ھند کی چل رہی تحریک زور جو پکڑ رہی تھی۔ اسے طاقت وقوت کے بل پر، ختم کرتے ہوئے، ہم نہ صرف اس وقت متحدہ ہندستان بالکہ، نصف عالم پر حکمران برٹش ایمپائر علاقوں کے احتجاجیوں کو، انہیں ایسے ہی بزور قوت کچل، دیئے جانے کا ایک عام پیغام دینا چاہتے تھے، تاکہ عالم کے انیک حصوں ملکوں حصوں میں، فرنگی حکومت چین وسکون کے ساتھ حکومت کر سکے"کیا دین اسلام کے نام پر نقشہ عالم، معرض وجود میں آنے والی عالم کی اولین مملکت اسلامیہ جمہوریہ پاکستان، جو عالم کی اولین ایٹمی قوت اور عالم کی ساتویں بڑی حربی قوت بن چکی ہے، کیا اب بھی اس کی افواج اپنی مملکت کو، ایک آزاد مملکت نہیں سمجھتی ہے؟ یا پھر کیوں اس آزاد مملکت کو اسلام دشمن یہود ونصاری قوتوں کی اسیری یا غلامی میں رکھنا چاہتی ہیں؟ کیا اسی لئے قائد قوم ثانی عمران خان کو ایک اور حقیقی آزادی کی جنگ لڑتے، اپنی عیش وعشرت سے رہنے والی خوشحال زندگی کو، داؤ پر لگائے، اسیری والی جیل کی تکلیف دہ زندگی کو، اپنے لئے چننے انہیں مجبور نہںں کیا گیا ہے؟ یہود ونصاری اسلام دشمن قوتوں کو خوش کرتے انکے اشاروں پر تگنی کا ناچ ناچنے والے محافظان وطن، چاہے وہ بظاہر حاملین قرآن ہی کیوں نہ ہوں؟ پھر کیوں 25 کروڑ اسلام کے ان متوالوں پر وہ عوامی منتخب قاید مملکت پاکستان ثانی اور عالم اسلام کے ابھرتے ہوئے، متفقہ قائد ملت، المحترم عمران خان کو ناکردہ جرائم کے لئے جیل کی کال کوٹھریوں میں سڑائے رکھے، یہود ونصاری اسلام دشمن قوتوں کی طرف سے، مملکت فلسطین کو صفحہ ہستی سے مٹائے، قبلہ اول بیت المقدس کو نعوذ باللہ یہود کے ہاتھوں شہید کئے جاتے، پیٹروڈالر خدائی من وسلوی کو، اپنے تابع کئے رکھنے، ان عرب مملکتوں پر قابض عرب حکمرانوں کے درمیان، انہیں نکیل ڈالے اپنے اشاروں پر نچواتے، انہیں مجبور کرتے، گریٹر اسرائیل بناتے پس منظر میں، عالم اسلام کی اولین ایٹمی قوت اور جہادی جذبات سے لیس، اسکے 25 کروڑ رکھوالوں کو، یرغمال بنائے، بے بس رکھنے ہی کے لئے، کی گئی سازشوں پر، جو بھی عمل پیرا ہونگے، وہ چاہے شرفآء و زرداران وطن ہی کیوں نہ ہوں؟ یا محافظان وطن اور اسکے والیاں حاملین قرآن ہی کیوں نہ ہوں؟ کیا انہیں بعد الموت یوم محشر، اپنے رب سے جواب دہی کا بالکلیہ خوف نہیں ہے؟ کیا ان جیسے بیسیوں زرداران وشرفاء ومحافظان، جو اس سے پہلے ملکی ریسورسز لوٹ لوٹ اربوں ڈالر بیرون لے گئے حکمران، اپنی اسی ہیئت واقتدار والے رتبہ کے ساتھ عزت و وقار کے ساتھ دنیا میں بھی کیا رہنے کامیاب ہوئے ہیں؟ یہ تو دنیوی رضالت تھی جو وہ پردیش چھپ کر رہتے ہوئے بھی، عوامی غم وغصہ کی صورت جھیل رہے تھے۔ کل روز محشر خاتم الانبیاء، ساقی کوثر وشافی جہنم، سرور کونین محمد مصطفی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے عذاب جہنم سے شفاعت پانے کیسے جاسکیں گے؟ اسلام دشمن یہود ونصاری سازش کناں کے اشاروں پر اب تک ساٹھ پینسٹھ سال قبل والے پڑوسی ھند سے کئی محاذی آگے رہے، مملکت پاکستان کو معشیتی طور تاراج وقرضدار بنایا جانا کیا کافی نہیں اور کتنا مملکت، حامل ایٹمی قوت اور اسکے غیور 25 کروڑ واسیوں کو اور کتنا جھکاؤ گے اور گراؤ گے؟ وماالتوفیق الاباللہ۔

پاکستان میں بلوچ عوام کا ماورائے عدالت قتلِ عام جاری

بلوچستان۔ 27/نومبر۔ایم این این۔ایک سال قبل 23 نومبر کی شب ودود بلوچ، بالاچ بلوچ، سیف بلوچ اور شکور بلوچ جنہیں پنجگور اور کیچ کے مختلف علاقوں سے جبری طور پر لاپتہ کیا گیا تھا اور پولیس اور فوج کی تحویل میں تھے، کو ماورائے عدالت قتل کر دیا گیا تھا۔ بلوچستان پولیس کے کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) نے دعویٰ کیا ہے کہ وہ ایک مقابلے میں مارے گئے۔ ہلاک ہونے والوں میں سے ایک بالاچ بلوچ پہلے ہی جوڈیشل ریمانڈ کے تحت پولیس کی تحویل میں تھا اور عدالت میں مقدمہ چل رہا تھا۔ پاکستانی فوج طویل عرصے سے بلوچ آزادی کی تحریک کو دبانے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے اور مسلح بلوچ گروہوں کے حملوں کے نتیجے میں فوجی ہلاکتوں کے نتیجے میں جبری طور پر لاپتہ کیے گئے افراد کو پھانسی دے کر ہلاک کر دیا گیا ہے۔ اکثر، ان من گھڑت مقابلوں کے نتیجے میں ایسے افراد ہلاک ہوتے ہیں جن کے مقدمات پاکستانی عدالتوں میں زیر التوا ہیں اور جن کی جبری گمشدگیوں کو انسانی حقوق کی تنظیموں نے دستاویزی شکل دی ہے۔ان پالیسیوں کا مقصد بلوچ قوم پرست تحریک کو جبر کے ذریعے کچلنا ہے۔ تاہم بالاچ بلوچ کے ماورائے عدالت قتل نے ریاستی جبر کے خلاف ایک طاقتور مزاحمتی تحریک کو جنم دیا۔ اس سیاسی تحریک نے جبری گمشدگیوں اور ماورائے عدالت قتل کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے تربت سے اسلام آباد تک مارچ کیا۔اس نے دنیا بھر میں بلوچ کمیونٹیز کو متحرک کیا، مزاحمت کو ایک اجتماعی اور قومی کوشش میں تبدیل کیا، جیسا کہ کوئٹہ میں بڑے پیمانے پر احتجاج اور گوادر "راجی موچی" کے مظاہروں جیسے واقعات میں دیکھا گیا ہے۔ بالاچ بلوچ کے ماورائے عدالت قتل کے ایک سال بعد، ہزاروں افراد بلوچ یکجہتی کمیٹی کے بینر تلے تربت کے فدا شہید چوک پر ان کی یاد منانے کے لیے جمع ہوئے۔ اس اسمبلی کا مقصد ریاست کی نسل کشی کی پالیسیوں کے خلاف بلوچوں کو منظم اور متحد کرنا تھا۔ واضح رہے کہ بلوچ قومی تحریک کو ریاستی تشدد کے ذریعے دبانے کی کوششیں ناکام ہو رہی ہیں اور ریاستی جبر کے خاتمے تک سیاسی مزاحمت جاری رہے گی۔

کراچی میں انٹرنیٹ کی خرابی سے معمولات زندگی کو متاثر

کراچی۔ 27/نومبر۔ایم این این۔ملک کے دیگر حصوں کی طرح کراچی میں بھی گزشتہ تین دنوں سے انٹرنیٹ کی خرابی نے اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے، جس سے ہر ایک کی روزمرہ کی سرگرمیاں متاثر ہورہی ہیں اور آن لائن سروسز پر انحصار کرنے والوں کو مالی نقصان پہنچا ہے۔شہری وائی فائی اور موبائل ڈیٹا سروسز کے ساتھ ساتھ سوشل میڈیا ایپس بشمول فیس بک، واٹس ایپ اور انسٹاگرام کے مسائل کی اطلاع دیتے ہیں۔ وہ تصاویر، صوتی نوٹ، بڑی فائلیں بھیجنے یا ویڈیوز اپ لوڈ کرنے سے قاصر ہیں، یا انہیں بہت زیادہ مشکلات کا سامنا ہے۔تعطل کا تعلق پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے حامیوں کے دارالحکومت اسلام آباد کی طرف جاری احتجاج سے ہے جہاں رکاوٹوں اور رکاوٹوں نے صورتحال کو مزید خراب کردیا ہے۔کراچی، ایک میٹروپولیٹن شہر ہونے کے باوجود، اب بھی قابل رسائی ٹرانسپورٹیشن سسٹم کا فقدان ہے، جس کی وجہ سے شہریوں کی ایک بڑی تعداد آن لائن کیب سروسز پر انحصار کرتی ہے۔

جلا ہوا ٹرک، ٹوٹی پھوٹی گاڑیاں، سڑک پر بکھرے شیشے، جوتے اور عمران

سکیورٹی فورسز کے آپریشن کے بعد ڈی چوک کے

وہ ٹرک جس پر منگل کی دوپہر وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا علی امین گنڈا پور اور سابق خاتون اول بشریٰ بی بی سمیت دیگر تحریک انصاف کے رہنما موجود تھے وہ بدھ کی صبح ڈی چوک پر خاکستر حالت میں نظر آیا اور شہر بھر سے کچرا اکھٹا کرنے والے بچے اور خواتین اس ٹرک کے سپیئر پارٹس اُتارتے اور اپنے تھیلوں میں بھرتے نظر آئے۔جلا ہوا ٹرک، ٹوٹی پھوٹی مسافر اور پرائیوٹ گاڑیاں، سڑک پر جا بجا بکھرے گاڑیوں کے شیشے، زمین پر پڑے عمران خان کے پوسٹرز اور چند جوتے۔۔۔یہ مناظر ڈی چوک کے ہیں جہاں علی امین گنڈا پور کے مطابق تحریک انصاف کے مظاہرین کو 'مطالبات پورے تک' دھرنا دینا تھا۔حکومت کی جانب سے منگل کی رات پاکستان تحریک انصاف کے ڈی چوک پر جمع ہونے والے کارکنان کے خلاف 'گرینڈ آپریشن' کی تصدیق تو کی گئی ہے تاہم اس میں ہونے والے نقصانات کی تفصیلات نہیں بتائی گئی ہیں۔وفاقی وزرا نے اس آپریشن کے دوران 500 سے 550 مظاہرین کی گرفتاری کی تصدیق تو کی لیکن یہ نہیں بتایا کہ اس دوران مظاہرین میں شامل کتنے افراد زخمی ہوئے ہیں۔دوسری جانب پی ٹی آئی کے آفیشل 'ایکس' اکاؤنٹ اور متعدد رہنماؤں کی جانب سے اس آپریشن میں سکیورٹی حکام کی جانب سے 'بے دریغ فائرنگ' اور آنسو گیس کے استعمال کے باعث متعدد مظاہرین کی ہلاکت اور زخمی ہونے سے متعلق نا صرف دعوے کیے جا رہے ہیں بلکہ ویڈیوز بھی پوسٹ کی جا رہی ہیں۔ان ویڈیوز میں بھاگتے ہوئے مظاہرین کو دیکھا جا سکتا ہے جبکہ اس موقع پر آنسو گیس کے بادل اور پس منظر میں شدید فائرنگ کی آوازیں بھی سُنی جاسکتی ہے تاہم نہ تو بی بی سی ان ویڈیوز کی آزادانہ تصدیق کرسکا اور نہ ہی حکام نے اس سے متعلق کچھ تفصیلات فراہم کی ہیں۔گذشتہ روز ڈی چوک میں ہوئے آپریشن کی تفصیلات جاننے کے لیے بی بی سی نے اسلام آباد پولیس سے رابطہ کیا۔اسلام آباد پولیس کے ترجمان کے مطابق یہ آپریشن رات 11 بجے کے بعد ایک منصوبہ بندی کے تحت شروع کیا گیا تھا جس کی ابتدا میں سکیورٹی اہلکاروں نے مظاہرین کو چاروں اطراف سے

گھیر لیا اور اس کے بعد مظاہرین کو منتشر کر
آغاز کیا گیا۔آپریشن میں حصہ لینے وال
عثمان احمد کے مطابق آپریشن سے قبل قری
کو بند کرنے کے ساتھ ساتھ سٹریٹ لائٹس
مزید تفصیلات فراہم نہ کرتے ہوئے بتا
آپریشن مکمل کرلیا گیا تھا جس کے نتیجے میں
ڈی چوک اور اس کے اطراف سے گر
مظاہرین کی گاڑیاں بلیو ایریا میں موجود
گاڑی واپس نہیں گئی۔ اُن کے مطابق
گاڑیوں کو نذر آتش بھی کیا گیا اور خاص طور
اور علی امین گنڈا پور سوار تھے۔پاکستان ک
کے سوشل میڈیا پر پوسٹ کی گئی چند ویڈیو
چوک کے مناظر دکھائے گئے ہیں جن میں
کے جناح ایوینیو پر دیکھا گیا ہے۔ان میں
ٹوٹے ہیں۔اسلام آباد پولیس کے مطابق
ہونے والے سینکڑوں افراد کو اسلام آباد ک
ساتھ ساتھ سی آئی اے میں منتقل کیا گیا
سب جیل قرار دیا گیا ہے۔مقامی پولیس
مظاہرین کو مرحلہ وار عدالتوں میں پیش کر
ریمانڈ حاصل کرنے کی استدعا کی جائے گی
(بی بی سی اُردو

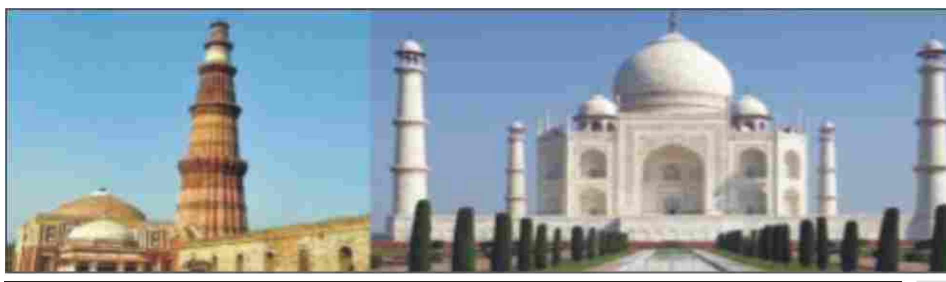

روزنامہ
ورق تازہ
ریاستی-قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
28 Nov. 2024

سنبھل میں ہونے والے ہنگامہ کا پورے طور پر پولیس انتظامیہ ذمہ دار

لکھنؤ 27 نومبر 2024: قائد ملت امیر الہند حضرت مولانا سید ارشد مدنی صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند اور مولانا سید اشہد رشیدی صاحب صدر جمعیۃ علماء اتر پردیش کے حکم پر کل مورخہ 25 نومبر 2024 کو جمعیۃ علماء یوپی کا ایک وفد ۱۰ افراد پر مشتمل مولانا عبدالجلیل قاسمی اور مولانا سید کعب رشیدی کی سربراہی میں سنبھل پہنچا۔ دیکھا کہ پورا شہر خوف و ہراس میں ہے، سڑکوں پر سناٹا ہے، تمام دکانیں اور کاروبار بند ہیں، خوف کی وجہ سے لوگ اپنے گھروں سے باہر نہیں نکل رہے ہیں، حالات نہایت تشویشناک ہیں۔ وہاں کے لوگوں سے معلوم ہوا کہ جب یہ پتہ چلا کہ پہلا سروے ۱۹ نومبر ۲۰۲۴ کو عدالت کے حکم پر پرسکون ماحول میں ہو گیا تھا، دوسرا سروے ۲۴ نومبر کو بغیر عدالتی حکم کے ہوا، اس سروے ٹیم کے ساتھ شر پسند عناصر کا ایک گروپ بھی تھا، جو بلند آواز سے ''جے شری رام'' کا نعرہ لگاتے ہوئے مسجد کے اندر پہنچا۔ جیسے ہی مقامی لوگوں کو دوبارہ سروے اور ''جے شری رام'' کے نعرے کی اطلاع ملی، تو مسلم کمیونٹی کے لوگ بھی مسجد کے باہر دیکھنے کے لئے جمع ہو گئے۔ پولیس انتظامیہ نے لوگوں کو ہٹانے کی کوشش کی لیکن لوگ وہیں پر پرسکون انداز میں کھڑے رہے۔ تقریباً پونے دو گھنٹے سروے امن وسکون کے ساتھ چلا، اس کے بعد سنبھل ایس ڈی ایم نے کئی لوگوں کو دھکا دیا اور ان کو زدوکوب کیا، جس کی وجہ سے جھگڑا ہو گیا، پھر پولیس نے لاٹھی چارج کیا اور آنسو گیس کے گولے چھوڑے، پھر اسی اثناء میں نامعلوم لوگوں نے پتھراؤ شروع کر دیا۔ اور پولیس نے اس علاقہ کے لوگوں پر اندھادھند گولی چلائی جس کی وجہ سے اب تک چھ لوگوں کی جان جا چکی ہے، اور کئی لوگ زخمی ہیں۔ مرنے والوں میں اکثر غریب مزدور لوگ تھے جو روزمرہ کے کام کے لئے بازار میں واقع اپنی دکانوں میں جا رہے تھے، یہ لوگ کسی بھی طرح کے پتھراؤ یا فساد میں شریک نہیں تھے۔ قابل ذکر ہے کہ شہداء کے ورثاء اور جامع مسجد کے اطراف وجوانب میں رہ رہے لوگوں سے ملاقات کے بعد یہ بات کھل کر سامنے آئی کہ پولیس کا رویہ عام مسلمانوں کے ساتھ انتہائی ظالمانہ، جارحانہ اور جابرانہ تھا، اور پورے ماحول میں دہشت پیدا کر رہے تھے اور لوگوں کو مغلظات گالیاں دے رہے تھے، لیکن مسلمانوں نے پھر بھی صبر وتحمل کا مظاہرہ کیا اور کسی بھی طرح کے اشتعال انگیزی کا جواب نہیں دیا۔ جمعیۃ کے وفد نے ان شہداء کے اہل خانہ سے ملاقات کی اور تعزیتی کلمات کہے، اظہار ہمدردی کی اور ان کو ہر طرح کے تعاون دینے کی یقین دہانی کرائی۔ جن کے اسمائے گرامی حسب ذیل ہیں: (۱) محمد رومان مرحوم ولد چھوٹے خان محلہ حیات نگر (۲) محمد بلال مرحوم ولد محمد حنیف محلہ باغیچہ سرائے ترین (۳) محمد نعیم مرحوم محلہ کوٹ غربی۔ مجموعی طور پر شہداء کی تعداد چھ ہو چکی ہے۔ اور کچھ کی حالت انتہائی نازک ہے۔ وفد نے ادھیکاریوں سے ملنے کی کوشش کی لیکن ان کو وقت نہیں دیا گیا۔ جمعیۃ علماء کا وفد لوگوں سے گفتگو اور ملاقات کے بعد اس نتیجہ پر پہنچا کہ سنبھل شاہی جامع مسجد کا واقعہ مسلمانوں کے خلاف ایک مکمل پری پلان سازش کا حصہ ہے، جس کی ہائی کورٹ کی مونیٹرنگ میں ایک جوڈیشیل انکوائری ہونی چاہئے اور اس میں ملوث سرکاری اور غیر سرکاری افراد کو آئین اور قانون کے مطابق سزا دلائی جائے۔ وفد کے اسمائے گرامی حسب ذیل ہیں: مولانا عبدالجلیل قاسمی، مولانا سید کعب رشیدی، مولانا محمد عثمان قاسمی، مفتی محمد راشد قاسمی، مولانا عمران ذاکر قاسمی، مفتی محمد رفاقت قاسمی، مفتی ریاض الحق قاسمی، مولانا شمشاد ندوی، جناب محمد فیروز، مولانا محمد تنظیم قاسمی۔

مولانا ڈاکٹر عتیق الرحمٰن قاسمی کا انتقال علمی دنیا کے لئے بڑا خسارہ: مولانا ڈاکٹر ابوالکلام قاسمی شمسی

پٹنہ: 27/نومبر (پریس ریلیز): مولانا ڈاکٹر عتیق الرحمٰن قاسمی باکمال محقق، متعدد اہم کتابوں کے مصنف، آل انڈیا ملی کونسل کے سابق صدر اور نامور عالم دین تھے۔ ان کا انتقال علمی دنیا کے لیے بڑا خسارہ اور ناقابل تلافی نقصان ہے۔ مذکورہ خیالات کا اظہار مولانا ڈاکٹر ابوالکلام قاسمی شمسی نے پریس ریلیز میں کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مولانا ڈاکٹر عتیق الرحمٰن خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری کے اسسٹنٹ لائبریرین رہے اور وہیں سے سبک دوش ہوئے۔ انہوں نے لائبریری کی تعمیر وترقی میں اہم رول ادا کیا۔ وہ ڈاکٹر تھے، انہوں نے اپنا تحقیقی مقالہ علامہ ظہیر احسن شوق نیموی پر لکھ کر پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی تھی۔ وہ ادبی ذوق بھی رکھتے تھے، ایک عرصہ تک ادب اسلامی بہار کے ذمہ دار رہے۔ انہوں نے ادب اسلامی کے مختلف عنوانات پر سیمینار بھی کرائے، وہ مصنف بھی تھے، انہوں نے مختلف موضوعات پر بہت سی اہم کتابیں تصنیف وتالیف کیں، ان کی تصانیف میں علامہ ظہیر احسن شوق نیموی - حیات و خدمات، عرب وہند کی علمی وادبی خدمات، نقوش دلی، دنیا کے سب سے مقدس دربار میں، مراۃ العلوم، مشاہیر کے خطوط، عورت قرآن کریم میں، اردو میں، جبکہ عربی میں المحدث الکبیر الشیخ ظہیر احسن شوق نیموی''، علمی یادگار ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ مولانا موصوف علمی وعبقری شخصیت کے ساتھ ملنسار، متواضع اور اعلیٰ اخلاقی صفات کے حامل اور ایک اچھے انسان تھے۔ انہوں نے کہا کہ مولانا موصوف ہمارے درمیان نہیں رہے، مگر وہ اپنے علمی کارناموں کی وجہ سے ہمیشہ یاد کیے جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت کرے، درجات بلند کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

اردو یونیورسٹی میں آج نہج البلاغہ پر عالمی کانفرنس

حیدرآباد: 27 نومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی جانب سے نہج البلاغہ پر بین الاقوامی کانفرنس کا کل انعقاد عمل میں لایا جا رہا ہے۔ صدر شعبہ عربی پروفیسر علیم اشرف جائسی کے مطابق آل انڈیا نہج البلاغہ سوسائٹی، حیدرآباد کے تعاون سے منعقد ہونے والی اس عالمی کانفرنس میں کلیدی خطبہ ایران کے آیت اللہ مہدی مہدوی پور دیں گے جبکہ وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن صدارت کریں گے۔ افتتاحی اجلاس کے بعد طئے شدہ پروگرام میں جن مقررین کو مدعو کیا گیا ہے اُن میں مولانا مجاہد حسین، مولانا ڈاکٹر سید نثار حسین حیدر آغا کے علاوہ کویت کے پروفیسر حسن کمال اور انجینئر مصطفیٰ جی عباس، مولانا سید تقی رضا عابدی، پروفیسر سید حسیب الدین رضوی شرفی شامل ہیں۔ سمینار کے دیگر اجلاس میں مدعو مہمانان واکرام میں قم ایران کے ڈاکٹر علی ضیائی آغا محمد رضا پرویز، ڈاکٹر علی قدوسی، ڈاکٹر سید تنویر عالم قادری، پروفیسر سید جہانگیر، مولانا سید تقی حیدر نقوی، نئی دہلی شامل ہیں۔ کانفرنس کے اختتامی اجلاس کی صدارت پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار کریں گے۔

جامعہ نظامیہ حیدرآباد کی تحقیقات ونشریاتِ علومِ عربیہ اسلامیہ میں ناقابلِ فراموش خدمات

فنِ تفسیر، حدیث وفقہ میں مزید تحقیقاتی پیشرفت کیلئے شعبہ ہائے ادارت کا قیام مستحسن اقدام۔ مولانا خلیل احمد ندوی نظامی

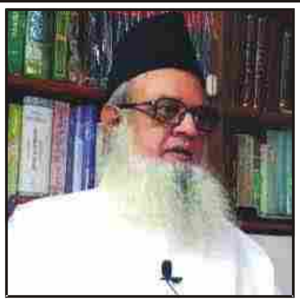

حیدرآباد۔ 27/ نومبر (راست) اسلام، ہندوستان میں اپنا ایک خاص مقام رکھتا ہے، انسانی زندگی کے مختلف میدانوں میں اس کے کارنامے انتہائی منفرد نوعیت کے تہذیب وثقافت سے بھرپور اور ترقی وکامرانی کے جوہر دکھلاتے نظر آتے ہیں۔ موجودہ حالات میں اسلامی دائرے میں وُسعت کے ساتھ آئے دن جدید مسائل کا سامنا ہے؛ وقت کا تقاضہ ہے کہ علماء کرام قرآن، حدیث، فقہ، عقائد، تاریخ، طبعیات، سماجیات، اقتصادیات، سیاسیات اور نفسیات کے مختلف پہلوؤں کو پیشِ نظر رکھ کر عصری اُسلوب میں نئی نسل واستفادہ کنندگان کے ذہن وذوق کو ملحوظ رکھتے ہوئے تسلی بخش تحقیق واستدلال کے ذریعہ حقائق پیش کریں۔ مولانا خلیل احمد ندوی نظامی، سابق ماہر کتبات محکمۂ آثارِ قدیمہ، چیئرمین صمدانی گروپ آف ایجوکیشنل اینڈ ووکیشنل انسٹیٹیوٹس، کمپیوٹر ٹریننگ اینڈ لینگویجس سنٹر NCPUL وفانوس آگہی (تاریخ اسلام وثقافتِ اسلامیہ سے نئی نسل کو واقف کرانے کیلئے کل ہند سطح پر انٹراسکولس رکالجس مقابلۂ جات) حیدرآباد نے کہا کہ درسگاہوں میں شعبۂ تحقیق بنیادی ضرورت سمجھا جاتا ہے، اِسی لئے ترقی یافتہ ممالک میں تحقیق کو خاص اہمیت دی جاتی ہے، اِس کو تعلیمی ترقی کا ضامن سمجھا جاتا ہے اِس کا مقصد موضوع کی گہرائی تک رسائی حاصل کرنا ہے، تاکہ طلبہ کی مہارت میں مزید نکھار پیدا ہو، کائنات کے چھپے رازوں کو افشاء کرنے کی طرف وہ بڑھیں، تحقیق، تعلیم کا لازمی جزء ہے، اِس کے طریقۂ کار کو سمجھنا ایک فن ہے، جو اِس ہنر کو سیکھ جاتا ہے اُس کیلئے کسی بھی موضوع کی حقیقت کو جاننا آسان ہوجاتا ہے۔ فکری اُٹھان، اِمعانِ نظر، گہرا تجزیہ، دُرست اِدراک، موزوں نہج اور وسیع تر مطالعہ سے تحقیق میں جان پڑجاتی ہے۔ تحقیق کے متعلق دینی اداروں میں ٹھہراؤ کی کیفیت ہے، حالانکہ سابق میں بیسویں صدی کے نصف تک علمی تحقیقات اور تصنیف وتالیف کاروں کی بڑی تعداد نے اپنے پیچھے قیمتی علمی اثاثے چھوڑے، جو اُن کی فکروبصیرت کا نچوڑ اور علم کے پیاسوں کیلئے توانائی کا بیش بہا سرمایہ ہے، لیکن آہستہ آہستہ اِس شعبہ کی طرف رُجحان میں کمی آتی گئی اور اِن تمام کاوشوں کی جگہ نصابی سرگرمیاں چھائی رہیں، غیردرسی سرگرمیاں تقریر وخطابت کے حدتک سمٹ گئیں، مدرّسین، مقررین وشارحین تو پیدا ہوئے لیکن علمی، تحقیقی وتخلیقی فکر وجدوجہد معدوم ہوتی گئی، اگرچیکہ ملفوظات، مکتوبات، خطبات وشروحات کے اطراف تحریری صلاحیت گھومتی رہی لیکن علوم وافکار کے میدان میں رونما ہونے والی حالیہ پیشرفت سے ناآشنائی ودوری بڑھتی چلی گئی، ایسے حالات میں جامعہ نظامیہ حیدرآباد نے شعبۂ تحقیقات ونشریات کی سمت اپنی رفتار کو مزید تیز تر کردی، جو یقینا ایک مثالی اقدام اور قابلِ تحسین کارنامہ ہے۔ تحقیقات ونشریات کے میدان میں جامعہ اپنے قیام کے ابتدائی دور سے ہی خدمات جاری رکھے ہوئے ہے۔ بانئ جامعہ نظامیہ شیخ الاسلام حضرت مولانا محمد انوار اللہ فاروقی، فضیلت جنگؒ نے ملتِ اسلامیہ کی دینی، علمی آبیاری کیلئے جس طرح جامعہ نظامیہ کو وجود بخشا، ساتھ ہی تحقیقاتِ اسلامیہ کیلئے دائرۃُ المعارف النظامیہ بھی قائم فرمایا جو بعد میں دائرۃُ المعارف العثمانیہ کے نام سے معنون ہوا۔ عربی زبان میں علوم اسلامیہ سے وابستہ مختلف فنون کے سینکڑوں قیمتی مخطوطات ونایاب قلمی نسخوں کی تحقیق، تدقیق اور تصحیح کے بعد دائرۃُ المعارف اکیڈمی کے ذریعہ اُنہیں منظرِ عام پر لانے کا کام بھی فارغینِ جامعہ نظامیہ کا تاریخی کارنامہ ہے، اِس طرح بے شمار مخطوطات؛ تحقیقات ونشریات کے ذریعہ دینی علوم میں سربلندی حاصل کرنے والے تشنگانِ علومِ عربیہ اسلامیہ تک پہنچائے گئے۔ عرب دُنیا خصوصاً اور عالمِ اسلام عموماً اِن تمام علمی خدمات کو قدرومنزلت کی نظر سے دیکھتا ہی نہیں بلکہ وہ علمائے ہند کی علمی خدمات پر ممنون بھی ہے۔ اِسی نہج پر جامعہ نظامیہ کے تحت اشاعت العلوم اکیڈمی بھی علومِ اسلامیہ سے جڑے فنون وموضوعات پر مشتمل تحقیقاتی نظر کے ساتھ مختلف زبانوں میں دینی، علمی، ادبی، اصلاحی، دعوتی، تاریخی نگارشات کو طبع کرواکر منظرِ عام پر لانے کا منظم ومتحرک ادارہ ہے، جس کے ذریعہ بدلتے منظرنامے کے اعتبار سے اُمت کی مکمل رہنمائی کی جاتی ہے۔ اب جبکہ جامعہ نظامیہ کے عہدۂ جلیلہ امارتِ جامعہ کو حضرت مولانا مفتی خلیل احمد صاحب زینت بخشے ہوئے ہیں اور اُن کا علمی انتظامی اُمور میں طویل تجربہ جامعہ کا قیمتی وناقابلِ فراموش اثاثہ ہے، اپنے اِس دیرینہ خدمات سے حاصل بلندنظری، تبحرِ علمی، تفکرِ اسلامی اور اعلیٰ صلاحیتوں سے جامعہ میں علمی وتربیتی سرگرمیوں کو مزید وُسعت دیتے ہوئے اِس کو ایک عظیم جامعہ بنانے کیلئے کوشاں ہیں، اِس خصوص میں نمایاں اقدامات میں مولانا ڈاکٹر سیف اللہ صاحب کا شیخ الجامعہ کے جلیل القدر عہدہ پر ترقی دینا ہے۔ ڈاکٹر صاحب علوم عربیہ اسلامیہ پر گہری نظر، عربی ادب پر عبور کے ساتھ طویل تدریسی وانتظامی تجربہ رکھتے ہیں۔ مرکزی عیدگاہ میر عالم کے منبرومحراب، مساجد وخانقاہوں کا تقدس، عمومی جلسوں اور خصوصی محفلوں کی رونقیں اُن کے فنِ خطابت اور نوکِ قلم سے منصۂ شہود پر آشکار تحریریں، بیش بہا ہمہ جہتی صلاحیتوں کی گواہ ہیں۔ انتظامیہ کی طرف سے ریسرچ سنٹر کو مثالی خدمات کا مرکز بنانے اور علوم عربیہ اسلامیہ کے مختلف فنون میں تحقیقاتی سرگرمیوں کو وُسعت دینے کیلئے دارالتفسیر، دارالحدیث ودارالفقہ کا قیام اور اُن کے مدراء کا تقرر اِس میدان میں پیش قدمی کی علامت ہے۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ نے مختلف آیات میں تحقیق کے فوائد اور اہمیت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اِس کی ترغیب دی ہے، اِس کیلئے اجتماعی جدوجہد کی ضرورت ہے، اسلام کی درخشندہ تحقیقی روایات کا احیاء اور اسلامی موضوعات پر تحقیقی رُجحانات کی حوصلہ افزائی طلبگارانِ علومِ اسلامیہ کو یقینا فائدہ پہنچائے گی۔ جامعہ کے پاس مصادر کتب کا قیمتی سرمایہ کتب خانۂ جامعہ نظامیہ میں موجود ہے، جس کا شمار ملک کے نامور کتب خانوں میں ہوتا ہے۔ آج کی علمی دُنیا میں مطلوب تحقیق کے موضوعات میں اسلامی قانونِ فقہ رومن قانون سے ماخوذ، اسلام کا نظامِ نکاح وطلاق، اسلام اور سیکولرزم، مسلم پرسنل لاء، اسلام اور سائنس، عالمگیریت (گلوبلائزیشن)، چاند، سورج اور سیاروں پر مشتمل سولار سسٹم اور مالی بحران وغیرہ ہیں، اِن میں دینی ترجمانی سے لبریز تحقیق وتجزیہ، وابستگانِ علومِ اسلامیہ عربیہ کیلئے مفید ہوگا۔

ایکتا سنستھا کے ذریعہ منایا گیا آئین اور شہداء خراج عقیدت کا دن

دستور ہند کی تمہیدِ کا حلف

جلگاؤں: 27/نومبر (عقیل خان بیاولی) یوم دستور کے موقع پر کلکٹریٹ ضلع جلگاؤں کے احاطہ میں جلگاؤں ضلع ایکتا سنگھٹنا کے زیر اہتمام دستور ہند کی تمہید پڑھیں گئ اور حلف لیا گیا۔ اس موقع پر ان شہداء کو بھی خراج عقیدت پیش کیا گیا جو سولہ سال قبل ممبئ میں 26/11 کے بزدلانہ حملے میں مارے گئے تھے، جس میں 18 سیکورٹی اہلکار اور 166 عام شہریان مارے گئے تھے۔ منتھر میں آئین کو پامال کیا گیا۔ ہندوستانی آئین کا مطلب ہندوستان کے سپریم کورٹ کے فیصلے کو قبول کرنا ہے جو شہریوں کو انصاف، سچائی، آزادی، مساوات اور حقوق فراہم کرتا ہے، کیونکہ منتھر میں عدالتیں، انتظامیہ، پولیس سر عام آئین کی خلاف ورزی کر رہی ہیں، ان کے خلاف قانونی کارروائی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ تینوں پروگرام مفتی خالد کی صدارت میں کلکٹر آفس کے احاطے میں منعقد ہوئے۔ سب سے پہلے مولانا رحیم پٹیل نے تلاوت کلام پاک کی، تنظیم کے منتظم فاروق شیخ نے آئین کا دیباچہ پڑھا اور منتھر میں ہورہی ناانصافیوں کے بارے میں آگاہ کرتے ہوئے حاضرین سے آئین کے تمہید کا حلف لیا اس موقع پر مفتی خالد، مظہر پٹھان، حافظ رحیم پٹیل اور قاسم عمر نے مختصر خطاب کیا۔ تنظیم کے کنوینر ندیم ملک نے شکریہ ادا کیا۔

منوج شندے نے شیوسینا (شندے گروپ) میں شمولیت اختیار کی

تھانے میں کانگریس کے لیے سیاسی نقصان ثابت ہوسکتا ہے

تھانے: 27/نومبر (آفتاب شیخ) کانگریس کے سینئر رہنما اور مہاراشٹر کے سیکریٹری منوج شندے نے شیوسینا (شندے گروپ) میں شمولیت اختیار کرلی، جس سے تھانے شہر کی سیاست میں ایک بڑی تبدیلی واقع ہوئی ہے۔ منوج شندے تھانے شہر کانگریس کے سابق صدر بھی رہ چکے ہیں اور مقامی سطح پر ایک متحرک اور مقبول سیاستدان کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ اور حال ہی میں ہوئے اسمبلی انتخابات میں کوپری پانچ پاکھاڑی اسمبلی حلقہ سے وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کے سامنے آزاد امیدوار کی حیثیت سے الیکشن بھی لڑا اور الیکشن نتائج کے ظاہر ہونے کے دوسرے ہی دن ایکناتھ شندے کی شیوسینا میں شمولیت اختیار کرلی۔ منوج شندے کی شمولیت کی تقریب میں شیوسینا (شندے گروپ) کے اہم رہنما اور کارکنان نے خصوصی طور پر ایکناتھ شندے کی اہلیہ لتا شندے نے شرکت کی۔ اس موقع پر منوج شندے نے کہا،''میں عوام کی خدمت اور تھانے شہر کی ترقی کے لیے شیوسینا (شندے گروپ) میں شامل ہوا ہوں۔ کانگریس میں میرے تجربات اچھے رہے، لیکن شیوسینا میں شامل ہوکر میں عوام کے مسائل کو مزید موثر طریقے سے حل کرسکوں گا۔ منوج شندے کی شیوسینا میں شمولیت کانگریس کے لیے بڑا دھچکا ہے، کیونکہ وہ نہ صرف کانگریس کے ایک سینئر رہنما تھے بلکہ تھانے میں ان کی عوامی مقبولیت بھی کافی تھی۔ مقامی سیاسی ماہرین کے مطابق، ان کی شمولیت شیوسینا (شندے گروپ) کے لیے آئندہ بلدیاتی انتخابات میں ایک مضبوط ہتھیار ثابت ہوسکتی ہے۔ حال ہی میں، منوج شندے نے آزاد امیدوار کی حیثیت سے انتخابات میں حصہ لیا تھا اور 2676 ووٹ حاصل کیے، جو ان کی مقبولیت کو ظاہر کرتا ہے۔ ان کے اس فیصلے سے کانگریس کو تھانے شہر میں اپنی سیاسی پوزیشن مستحکم کرنے کے لیے نئی حکمت عملی ترتیب دینا ہوگی۔ کانگریس کے مقامی رہنماؤں نے منوج شندے کے اس فیصلے پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک سینئر کانگریس رہنما نے کہا،''منوج شندے کا پارٹی چھوڑنا کانگریس کے لیے نقصان دہ ضرور ہے، لیکن ہم اپنی تنظیم کو مزید مضبوط کریں گے اور آئندہ انتخابات میں بہتر نتائج حاصل کریں گے۔''منوج شندے کی شیوسینا (شندے گروپ) میں شمولیت نہ صرف تھانے شہر بلکہ مہاراشٹر کی سیاست پر بھی اثر ڈال سکتی ہے۔ ان کی واگلے اسٹیٹ علاقہ میں عوامی حمایت اور تجربے کو مدنظر رکھتے ہوئے، یہ کہا جاسکتا ہے کہ آئندہ سیاسی منظرنامہ مزید دلچسپ ہوگا۔

کے کے اردو گرلز ہائی اسکول اور جونیئر کالج میں یوم دستور کی تقریب

جلگاؤں: 27/نومبر (عقیل خان بیاولی) انجمن خدمت خلق کے زیر اہتمام جاری کے کے اردو گرلز ہائی سکول و ڈاکٹر شاہین قاضی گرلز جونیئر کالج میں پرنسپل تنویر جہاں شیخ کی رہنمائی 26 نومبر کو یوم دستور کا انعقاد کیا گیا اس موقع پر حوریہ خلیل شیخ نے آئین کا دیباچہ پڑھ کر آئین کی تشکیل سے متعلق معلومات فراہم کیں۔ مشتاق بہشتی نے آئین کا مسودہ تیار کرتے ہوئے آئینی کمیٹی کو درپیش مسائل اور ماہرین کی جانب سے کیے گئے اقدامات کے بارے میں آگاہ کرتے ہوئے دستور ہند سے متعلق سیر حاصل معلومات فراہم کیں کامیابی کے لیے سینئر اساتذہ ذاکر شاہ، مشتاق بہشتی، نسرین قادری نے محنت کی۔

بنگلہ دیش کی عبوری حکومت کا آزادی صحافت پر کریک ڈاؤن

ڈھاکہ۔ 27/ نومبر۔ ایم این این۔ بنگلہ دیش کی عبوری حکومت، جس کی قیادت نوبل امن انعام یافتہ محمد یونس کررہی ہے، نے آزادی صحافت پر ایک زبردست حملہ کیا ہے، جس میں سینکڑوں صحافیوں کو قتل کے الزامات اور ہراساں کرنے کی دیگر اقسام کا سامنا ہے۔ 5 اگست کو شیخ حسینہ کی حکومت کے خاتمے کے بعد سے، 300 سے زیادہ صحافیوں، جن میں زیادہ تر سینئر اور تجربہ کار ہیں، قتل کا الزام لگایا گیا ہے، جن میں سے کچھ کو متعدد مقدمات کا سامنا ہے۔ صحافیوں پر الزام ہے کہ وہ سابق حکومت کے خلاف بغاوت کے دوران طلباء کی ہلاکتوں کے ذمہ دار ہیں، لیکن ان الزامات کو بڑے پیمانے پر من گھڑت دیکھا جاتا ہے۔ متعدد صحافیوں کو گرفتار اور قید کیا گیا ہے، جن میں بین الاقوامی شہرت یافتہ فرزانہ روپا اور ان کے شوہر شکیل احمد بھی شامل ہیں، جنہیں قانونی طور پر ملک چھوڑنے کی کوشش کے دوران حراست میں لیا گیا تھا۔ عبوری حکومت نے سفری پابندیاں بھی عائد کردی ہیں اور صحافیوں کے بینک اکاؤنٹس منجمد کر دیے ہیں، پریس کارڈ منسوخ کر دیے ہیں، اور صحافیوں کو نیشنل پریس کلب سے باہر کردیا ہے۔ ان کارروائیوں کو لبرل اور سیکولر آوازوں کے خلاف کریک ڈاؤن کے طور پر دیکھا جاتا ہے، جس کا مقصد اگلے انتخابات سے قبل اختلاف رائے کو خاموش کرنا ہے۔ عبوری حکومت کے اقدامات کو بین الاقوامی تنظیموں اور انسانی حقوق کے گروپوں نے تنقید کا نشانہ بنایا ہے، جو صحافیوں کی فوری رہائی اور آزادی صحافت کو دبانے کے خاتمے کا مطالبہ کرتے ہیں۔

امریکی قانون سازوں اور ایمنسٹی نے عمران کی رہائی کا مطالبہ

واشنگٹن۔ 27/نومبر۔ ایم این این۔ امریکی قانون سازوں، بائیڈن اور ٹرمپ انتظامیہ دونوں کے عہدیداروں اور ایمنسٹی انٹرنیشنل نے منگل کو سابق وزیراعظم عمران خان کی رہائی اور پی ٹی آئی کے مظاہرین کے خلاف ''ضرورت سے زیادہ طاقت'' کے استعمال کو بند کرنے کا مطالبہ کیا۔ ٹرمپ انتظامیہ کے تحت نیشنل انٹیلی جنس کے سابق ڈائریکٹر اور ٹرمپ کی عبوری ٹیم کی ایک اہم شخصیت رچرڈ گرینل کی طرف سے خاص طور پر قابل ذکر بیان سامنے آیا ہے۔ گرینل، جنہیں یوکرین پر روس کے ساتھ امن مذاکرات کی قیادت کے لیے بھی منتخب کیا گیا ہے، نے اپنے آفیشل ٹویٹر اکاؤنٹ پر ایک مختصر مطالبہ جاری کیا: ''عمران خان کو رہا کریں۔'' ٹرمپ انتظامیہ کے ایک اور رکن سفیر زلمے خلیل زاد نے نظر میں گولی مارنے کے مبینہ حکم پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسے ''تباہ کن غلطی'' قرار دیا۔'' یہ امن و امان کو نافذ کرنے کا طریقہ نہیں ہے۔ پاکستان اور اس کے مستقبل کی خاطر، اس حکم کو فوری طور پر منسوخ کیا جانا چاہیے، اور پاکستان کے دوستوں کی مدد سے ایک مفاہمتی عمل فوری طور پر شروع ہونا چاہیے۔ جیسے ہی امریکی میڈیا نے گزشتہ دو دنوں کے واقعات کو اجاگر کیا، امریکی کانگریس کے ارکان نے بھی پاکستان کی سیاسی اور انسانی حقوق کی صورتحال پر اپنی تنقید میں شدت پیدا کرتے ہوئے عمران خان سمیت تمام سیاسی قیدیوں کی رہائی کا مطالبہ کیا اور احتجاج کو دبانے کی مذمت کی۔ اختلاف مشی گن سے تعلق رکھنے والی مسلم قانون ساز کانگریس کی خاتون رکن راشدہ طلیب نے پاکستان میں مظاہرین پر جبر اور سیاسی تشدد میں اضافے کو ''جمہوریت اور انسانی حقوق کو دبانے کی کوشش'' قرار دیا۔ انہوں نے پاکستانی عوام کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا،''میں ان بہادر پاکستانیوں کے ساتھ کھڑی ہوں جو تبدیلی کے لیے اٹھ کر احتجاج کر رہے ہیں۔'' کانگریس وومن باربرا لی، انسانی حقوق کاکس کی شریک چیئر، نے بنیادی آزادیوں کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے پاکستان میں انصاف اور انسانی حقوق کے لیے لڑنے والے جمہوریت کے حامیوں کی حمایت کا اظہار کرتے ہوئے کہا،''آزادی اظہار اور پرامن احتجاج کی آزادی جمہوریت کے لیے ضروری ہے جو کہ امریکہ، پاکستان اور دنیا بھر میں درست ہے۔ انگریس مین روکھنہ نے بھی حالیہ واقعات پر اپنی تشویش کا اظہار کیا۔

پاکستان میں بچوں کے خلاف تشدد کے واقعات میں اضافہ

اسلام آباد۔ 27/نومبر۔ ایم این این۔ پاکستان بچوں کے خلاف تشدد کے مسلسل مسئلے سے دوچار ہے۔ ملک بھر میں بچے جسمانی استحصال، جنسی استحصال، جبری مشقت اور نظراندازی کو برداشت کرتے ہیں، جس سے ان کی فلاح وبہبود اور مستقبل کے امکانات سے سمجھوتہ ہوتا ہے۔ پاکستان کا شمار دنیا بھر میں بچوں کے خلاف سب سے زیادہ تشدد کی شرح والے ممالک میں ہوتا ہے، جہاں لاکھوں افراد سالانہ بدسلوکی اور استحصال کا نشانہ بنتے ہیں۔ جسمانی زیادتی، جنسی تشدد، بچوں کی شادی، اسمگلنگ، اور جبری مشقت عام ہے، خاص طور پر دیہی علاقوں میں جہاں غربت اور ناخواندگی خطرے کو بڑھاتی ہے۔ ثقافتی اصول اور معاشرتی رویے اس مسئلے میں حصہ ڈالتے ہیں، جسمانی سزا کو بڑے پیمانے پر نظم وضبط کے ایک ذریعہ کے طور پر قبول کیا جاتا ہے اور بچوں کی شادی کو بچے کے مستقبل کو محفوظ بنانے یا مالی بوجھ کو کم کرنے کے طریقے کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ بچوں کے خلاف تشدد سے نمٹنے کی کوششوں کو کمیونٹیز اور مقامی رہنماؤں کی طرف سے مزاحمت کا سامنا کرنا پڑتا ہے جو بیرونی مداخلتوں کو ثقافتی خودمختاری کے لیے خطرہ سمجھتے ہیں۔ غربت اور تعلیم کی کمی اس مسئلے کو مزید برقرار رکھتی ہے، بہت سے خاندان بچوں کو اسکول کے بجائے کام پر بھیجنے پر مجبور ہیں۔ پاکستانی حکومت نے بچوں کے تحفظ کے قوانین اور پالیسیوں کو نافذ کیا ہے، لیکن بدعنوانی، قانون نافذ کرنے والے اداروں کے لیے تربیت کی کمی، اور ناکافی وسائل کی وجہ سے ان کا نفاذ کمزور ہے۔

بشریٰ بی بی اور گنڈاپور کے خلاف اٹک میں سات مقدمات درج

اسلام آباد۔ 27/نومبر۔ ایم این این۔ پاکستان کے میڈیا ہاوس اے آر وائی نیوز نے رپورٹ کیا کہ حالیہ پرتشدد مظاہروں کے بعد سابق خاتون اول بشریٰ بی بی، خیبر پختونخواں کے وزیر اعلیٰ علی امین گنڈاپور اور پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے دیگر رہنماؤں کے خلاف اٹک میں سات نئے مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر بشریٰ بی بی، عمر ایوب، سابق صدر پاکستان عارف علوی اور پی ٹی آئی کے دیگر ارکان اسمبلی کے خلاف پنجاب کے شہر اٹک کے تین تھانوں میں سات مختلف مقدمات درج ہیں۔ دہشت گردی، اقدام قتل، توڑ پھوڑ سمیت 23 مختلف دفعات کے تحت مقدمات درج کیے گئے۔ ایف آئی آر میں کہا گیا کہ مشتبہ افراد نے پی ٹی آئی کے احتجاج کے دوران پولیس اہلکاروں سے آنسو گیس، اینٹی رائٹ کٹس اور موبائل فون چھین لیے۔ 23 نومبر کو پی ٹی آئی کے بانی عمران خان کی اہلیہ بشریٰ بی بی کے خلاف ڈیرہ غازی خان میں دو نئے مقدمات درج کیے گئے۔ بشریٰ بی بی کے ایک ویڈیو بیان کے بعد 1885 کے ٹیلی گراف ایکٹ کے تحت مقدمات درج کیے گئے۔ پولیس نے کہا ہے کہ کارروائی ٹیلی گراف ایکٹ کی دفعہ 126 اور دیگر متعلقہ قوانین کے تحت کی جارہی ہے۔ مقدمات کے مواد میں بشریٰ بی بی پر عوامی جذبات کو بھڑکانے کے لیے اشتعال انگیز ریمارکس کرنے کا الزام لگایا گیا ہے۔ دعویٰ کیا گیا ہے کہ نیت اور منصوبہ بندی کے ساتھ دیے گئے بیان میں عوام کے جذبات سے کھیلتے ہوئے سعودی عرب کو نشانہ بنایا گیا۔

ہومبلے فلمز نے 55 ویں IFFI میں 'مہاوتار نرسمہا' کا پریمیئر کیا

ہر کسی نے ایمان، ہمت اور اندرونی طاقت کی سنسنی خیز کہانی کا مشاہدہ کیا!

ممبئی: 27/نومبر (ایم ملک) مہاوتار نرسمہا نے باوقار 55 ویں انٹرنیشنل فلم فیسٹیول آف انڈیا (IFFI) میں اپنے عالمی پریمیئر کے ساتھ ہندوستانی سنیما میں ایک اہم سنگ میل کی نشاندہی کی۔ معروف فلم ساز اشون کمار کی ہدایت کاری میں بننے والی یہ فلم سامعین کو روحانی اور خوبصورت بصری سفر پر لے جاتی ہے، جس میں بھگوان وشنو کے تیسرے اور چوتھے اوتار، وراہا اور نرسمہا کی مہاکاوی کہانیوں کو دکھایا گیا ہے۔ 55 ویں IFFI میں فلم کے بارے میں بات کرتے ہوئے، ہدایت کار کہتے ہیں،'' یہ صرف ایک اینیمیشن فلم نہیں ہے؛ یہ محبت کی محنت اور ہمارے شاندار ثقافتی ورثے کو خراج تحسین پیش کرتی ہے۔ وشنو پران، نرسمہا پران اور سریمد بھاگوت پران کی بنیاد پر، ہم ایک ایسی کہانی سنانے کے لیے اصل متون پر قائم رہے ہیں جو تمام نسلوں کے ساتھ جڑتی ہے۔ میں ان کہانیوں کو افسانوں کے طور پر نہیں بلکہ ہماری مشترکہ تاریخ اور شعور کے حصے کے طور پر محفوظ کرنا چاہتا تھا۔''اس فلم میں شیطان بادشاہ ہیرانیاک شیپو، جو بھگوان وشنو سے بدلہ لینا چاہتا ہے، اور اس کے بیٹے پرہلاد کے درمیان مہاکاوی جنگ کو دکھایا گیا ہے، جس کا مضبوط اور سچا ایمان دیوتا کو نرسمہا کی شکل اختیار کرنے پر مجبور کرتا ہے۔ ایک سنیما تجربہ کے ساتھ جو ہر عمر کے لیے اپیل کرتا ہے،''مہاوتار نرسمہا'' ہندوستانی اینیمیشن کے معیار کو بلند کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اس فلم کو بنانے میں چار سال سے زیادہ کا عرصہ لگا، جس میں اینیمیشن اور تفصیل پر بہت توجہ دی گئی۔ اشون کمار نے بحث کی کہ ہندوستان میں اینیمیشن زیادہ تر بچوں کے لیے ہے۔ انہوں نے کہا،''ہم اس سوچ کو بدلنا چاہتے تھے اور سب کے لیے فلم بنانا چاہتے تھے۔ شروع میں کسی نے ہمارے خیال پر یقین نہیں کیا، لیکن ہم نے ثابت کیا کہ ہندوستانی VFX اور اینیمیشن دنیا میں بہترین ہو سکتے ہیں۔'' ڈائریکٹر نے کہا،'' یہ صرف ایک فلم نہیں ہے، بلکہ ایک میراث ہے۔ تحقیق اور گہرائی پر مبنی فن ہر ایک تک مؤثر طریقے سے پہنچتا ہے، اور ہم اپنے مستقبل کے کاموں میں اسے برقرار رکھنے کے لیے وقف ہیں۔''

ابھیشیک بچن کی آئی وانٹ ٹو ٹاک: باپ بیٹی کے رشتے کی ایک جذباتی کہانی جو آپ کے دل کو چھو لے گی۔ ایک بہترین خاندانی فلم!

ممبئی: 27/نومبر (ایم ملک) آئی وانٹ ٹو ٹاک ایک ایسی فلم کے طور پر ابھری ہے جو ہمارے دلوں کے گہرے جذباتی تاروں کو چھوتی ہے۔ فلم شائقین کے دلوں تک پہنچنے میں مکمل طور پر کامیاب ہے اور اسے ہر طرف سے مثبت ردعمل مل رہا ہے۔ یہ جذبات کی خوبصورتی ہے وہ اچانک اپنی مطابقت پالیتے ہیں، اور جب آپ اس طرح کی فلم دیکھتے ہیں، جو ایک باپ اور بیٹی کے رشتے کو اہمیت دیتی ہے، تو یہ ایک بہترین خاندانی تفریح کار بناتی ہے۔ فلم کی کہانی ارجن سین کی زندگی کا جشن مناتی ہے۔ ارجن کا کردار ابھیشیک بچن نے ادا کیا ہے، جو ایک این آر آئی اور امریکہ میں رہنے والے مارکیٹنگ کے ماہر ہیں۔ ارجن، جو اپنی بیوی سے الگ ہو چکا ہے، اپنی بیٹی ریا کے ساتھ رہتا ہے۔ اپنے کیریئر کے عروج پر ہونے کے باوجود، وہ ایڈوانس اسٹیج لیرنجیل کینسر میں مبتلا ہے اور بتایا جاتا ہے کہ اس کے پاس زندہ رہنے کے لیے صرف 100 دن ہیں۔ اس خوفناک خبر کے باوجود، ارجن اپنے خاندان کے لیے زندہ رہنے کے لیے ایک سفر پر نکلتا ہے، جس سے فلم امید اور استقامت کی دل کو چھو لینے والی کہانی بناتی ہے۔ دل کو چھو لینے والی اس کہانی کا سہرا شوجیت سرکار کی ہدایت کاری اور ابھیشیک بچن کی اداکاری کو جاتا ہے، جو اسے اور بھی خاص بناتی ہے۔ باپ بیٹی کے خوبصورت رشتے کو دیکھ کر سامعین یقیناً جذبات سے لبریز ہوں گے۔ شوجیت سرکار، جو پیکو میں گہرے جذبات کو قید کرنے کے ماہر ہیں، نے ایک بار پھر ثابت کیا کہ وہ انسانی جذبات کی گہرائی کو بخوبی سمجھتے ہیں۔ میں بات کرنا چاہتا ہوں سامعین کو جذبات سے لبریز کردے گا۔ یہ ایک ایسی فلم ہے جسے آپ اپنے خاندان کے ساتھ ضرور دیکھیں گے درحقیقت، آپ کو اسے اپنے خاندان کے ساتھ دیکھنا چاہیے۔ اپنی مستحکم اور مضبوط رفتار سے یہ آہستہ آہستہ اپنی جذباتی گرفت بناتا ہے، اسے ایک خوبصورت اور دلکش تجربہ بناتا ہے۔

مدرسہ نور العلوم مدنی مسجد وسئ پھاٹا میں

حفظ قرآن کی تکمیل پر دعائیہ تقریب

وسئ پھاٹا: 27/نومبر (ایاز احمد قاسمی/ پریس ریلیز) قرآن کریم اللہ کا کلام ہے، اللہ نے اپنے کلام کی حفاظت کی ذمہ داری لی ہے، اور اسی مدرسے کے نونہال قرآن کریم اپنے سینے میں محفوظ کر کے دنیا وآخرت میں سرخرو ہونگے انشاءاللہ، اسی کے پیش نظر مدرسہ نورالعلوم مدنی وسئ پھاٹا میں مولانا عبدالحنان صاحب قاسمی (سابق مدرس مدرسہ ہذا) کے صاحبزادے محمد ریحان سلمہ کے حفظ قرآن کریم کی تکمیل پر دعائیہ مجلس منعقد ہوئی، واضح رہے کہ محمد ریحان سلمہ نے ۲۰/ ماہ میں حفظ قرآن مکمل کیا، مولانا اسجد قاسمی نے طلباء سے خطاب کیا، بعدازاں مولانا عبدالملک مظاہری کے دعاء پر مجلس کا اختتام ہوا، حاظرین مجلس میں، مولانا رضوان احمد قاسمی، مولانا بلال احمد قاسمی، ایاز احمد قاسمی، مولانا ارشاد قاسمی (گوونڈی) مولانا عبدالکریم مظاہری، اور مدرسے کے اساتذہ موجود تھے۔

میونسپل کارپوریشن میں بچپن کی شادی سے آزاد بھارت کا دن منایا گیا

ناندیڑ:27 نومبر (ورقِ تازہ نیوز) میونسپل کارپوریشن میں ''بچپن کی شادی سے آزاد بھارت'' مہم کے تحت 27 نومبر 2024ء کو صبح 11 بجے مرکزی انتظامی عمارت کے مستقل اجلاس ہال میں ڈپٹی کمشنر سپریا تولارے کی طرف سے موجودہ افسران اور ملازمین کو بچپن کی شادی کی روک تھام کا عہد کروایا گیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر اجیت پال سنگھ سندھو، ڈپٹی کمشنر سنجے جادھو، ٹاؤن پلانر پون آلوڑکر، چیف اکاؤنٹس اینڈ فائنانس آفیسر جناردن پکوانے، اکاؤنٹس آفیسر شری نواس چناور، اسسٹنٹ کمشنر غلام صادق، اور منیشا نرسالے سمیت میونسپل کارپوریشن کے ملازمین بڑی تعداد میں موجود تھے۔

40 لاکھ روپئے رشوت کے معاملے میں دو افراد کی پولیس حراست میں توسیع

ناندیڑ:27 نومبر (ورقِ تازہ نیوز) 40 لاکھ روپئے رشوت لینے کے الزام میں گرفتار دو افراد کی چار دن کی پولیس حراست ختم ہونے کے بعد آج عدالت نے ان کی حراست میں مزید دو دن کی توسیع کر دی ہے۔ ایک معذور افراد کے ادارے کے ڈائریکٹر کی شکایت کے مطابق ان کے معذور اسکول کے اساتذہ کی 1 کروڑ روپئے سے زیادہ کی بقایا تنخواہ کا بل منظور کرانے کے لیے 54 لاکھ روپئے رشوت طلب کی گئی تھی۔ جب ان کا تقریباً ڈیڑھ کروڑ روپئے کا بل منظور ہوا، تو بینک سے 40 لاکھ روپئے رشوت کے طور پر نکال کر شیو راج وشوناتھ بامنے اور چمپت آنندا واڈیکر لے جا رہے تھے، اسی وقت اینٹی کرپشن محکمہ نے انہیں گرفتار کر لیا۔ 23 نومبر کو انہیں عدالت میں پیش کیا گیا، جہاں سے 27 نومبر تک پولیس حراست میں بھیجا گیا تھا۔ آج حراست مکمل ہونے پر دونوں کو دوبارہ پیش کیا گیا اور مزید پولیس حراست کی درخواست کی گئی۔ سرکاری وکیل ایڈوکیٹ رنجیت دیشمکھ نے عدالت کو بتایا کہ ملزم چمپت واڈیکر کے گھر کی تلاشی کے دوران 3 لاکھ 91 ہزار 80 روپئے برآمد ہوئے ہیں۔ ساتھ ہی سوشل ویلفیئر آفیسر ستیندر آولوار کے دفتر اور گھر کی بھی تلاشی لی گئی ہے۔ دونوں ملزمان کی آواز کے نمونے ریکارڈ کرنے ہیں اور شیو راج بامنے کی غیر قانونی جائیدادوں کی تحقیقات باقی ہے۔ شیو راج بامنے کے گھر سے سوشل ویلفیئر آفیسر کے دستخط شدہ دستاویزات بھی برآمد ہوئے ہیں، اور منمتھ راج ٹریڈنگ کمپنی کے مالکانہ حقوق کی جانچ کی جا رہی ہے۔ اس کیس کا ایک اور ملزم یادو مسناجی سوریہ ونشی ابھی تک مفرور ہے، جسے گرفتار کرنا باقی ہے۔ شیو راج بامنے کے موبائل سے جائیداد کی خریداری کے کاغذات اور کئی معذور اسکولوں کے مشکوک مالی لین دین کے دستاویزات بھی ملے ہیں، جن کی تفتیش ضروری ہے۔ چمپت واڈیکر نے تروپتی گودگے نامی شخص سے 10 لاکھ روپئے وصول کیے، جن میں سے 8 لاکھ روپئے منمتھ راج ٹریڈنگ کمپنی کے نام پر آر ٹی جی ایس کے ذریعے منتقل کیے گئے ہیں، جس کی مزید جانچ جاری ہے۔ عدالت نے دونوں ملزمان شیو راج بامنے اور چمپت واڈیکر کی پولیس حراست میں مزید دو دن کی توسیع کر دی ہے۔

MPSC کا امتحان یکم دسمبر کو ناندیڑ کے 33 مراکز پر ہوگا

ناندیڑ: 27 نومبر: (ورق تازہ نیوز) ریاستی حکومت نے بڑے پیمانے پر بھرتی شروع کر دی ہے اور اس کے تحت مہاراشٹر گزیٹڈ سول سروسز کمبائنڈ پریلمنری امتحان-2024 یکم دسمبر کو منعقد ہوگا۔ ناندیڑ کے تمام بڑے اسکولوں اور کالجوں میں امتحانی مرکز ہوں گے اور وہاں امتحان سے متعلق ناکہ بندی ہوگی اور 100 میٹر تک داخلے پر پابندی ہوگی۔ کلکٹر ابھیجیت راوت نے شہریوں سے طلباء کے اس اہم امتحان میں تعاون کرنے کی اپیل کی ہے۔ یہ امتحان دو سیشنوں میں صبح 10 بجے سے 12 بجے اور دوپہر 3 بجے سے شام 5 بجے تک ہوگا۔ اس لیے اتوار کو جن اسکولوں اور کالجوں کے مراکز ہیں وہاں کوئی شور نہیں ہوگا۔ DJ کہیں نہیں چلے گا۔ یا امتحانی مرکز کے احاطے میں موبائل فون سے لے کر 100 میٹر تک ہر قسم کا مواد ممنوع ہے۔ تمام پابندیاں انڈین سول سیکورٹی کوڈ کی دفعہ 163 کے تحت لگائی گئی ہیں اور شہریوں سے تعاون کی اپیل کی گئی ہے۔

ریاستی ڈرامہ مقابلے میں ''وائٹ پیپر'' کی پیشکش

گاؤں کے تاریخی ورثے پر مبنی ڈراما

ناندیڑ:27 نومبر (ورقِ تازہ نیوز) 63 ویں مہاراشٹر اسٹیٹ شوقیہ مراٹھی ڈرامہ مقابلے میں سوپنا رنگ کلچرل انسٹی ٹیوٹ کی جانب سے منگل 26 نومبر کو دو ہندسوں پر مشتمل ڈرامہ ''وائٹ پیپر'' پیش کیا گیا۔ دنیش کواڑے کی ہدایت کاری میں عرفان مجاور کے تحریر کردہ اس ڈرامے نے ناظرین کی خوب داد حاصل کی۔ اس ڈرامے نے مذہبی اور سماجی ہم آہنگی کے پیغام کو پیش کرنے کی کوشش کی۔ ڈرامے کا مرکزی موضوع گاؤں کی ایک تاریخی جگہ کے گرد گھومتا ہے، جس کے نئے تاریخ لکھنے کے لیے بنائی گئی کمیٹی میں مختلف مذاہب اور ذاتوں کے افراد شامل ہوتے ہیں۔ تاہم ہر کوئی اس جگہ کو اپنے مذہب سے وابستہ ہونے کا دعویٰ کرتا ہے، جس کی بنیاد پر گاؤں میں تنازعہ کھڑا ہو جاتا ہے۔ اسی پس منظر میں ذات پات کے امتیاز کے سائے میں راہول اور مادھوری کی محبت کی کہانی کو بھی اسٹیج پر پیش کیا گیا ہے۔ ڈرامے کا ایک مکالمہ، ''یہ لوگ ماضی کو بھولنے کو تیار نہیں اور تم مستقبل کا سوچ رہی ہو''، اس کی روح کو واضح کرتا ہے۔ ہدایت کاروں نے اس پیچیدہ کہانی کو ڈرامائی انداز میں پیش کرنے کی کامیاب کوشش کی ہے۔ اس ڈرامے میں اہم کردار ادا کرنے والوں میں اکشے راٹھوڑ (سرپنچ)، شام ڈکرے (کامبلے)، گوتم گائیکواڑ (چچا)، سدھانشو سا ملیٹی (بھوسلے)، لکشمی کانت دیشمکھ (ماسٹر)، اجے پاٹل (وسنت کالے)، سندیش راؤت (منوہر نکم)، سپنا واگھمارے (مادھوری)، سندیش مہابلے (راہول)، پراچیتا بوچکری (سوگندھا)، منجیری وائیکر پاٹل (ایشوریا اداوکر)، موہنی مورے (جادھو بائی)، ایشوریا ہیبتکر (سنتاجی)، اتھرو دیسائی (مارولی)، شیو دربجیا (بجیا)، اور سدام کیندرے (ایک شخص) شامل تھے۔ تکنیکی شعبوں میں، شیم چوہان اور کیلاش پوپلواڑ نے روشنی کے انتظام، سدام کیندرے نے موسیقی، کرن ٹاکلے، پوجا ترکنٹے اور گوتم گائیکواڑ نے اسٹیج ڈیزائن، شانتی دیسائی اور سدھانشو سا ملیٹی نے میک اپ اور کاسٹیوم، جبکہ چکرادھر کھانسولے اور راہول مور نے اسٹیج معاونت فراہم کی۔ ناظرین نے اس ڈرامے کو بھرپور پذیرائی بخشی۔

یومِ آئین کے ضمن میں ضلع پریشد اسکول میں پروگرام

چیف ایگزیکٹو آفیسر مینل کرنوال نے طلبہ سے بات چیت کی

ناندیڑ:27 نومبر (ورقِ تازہ نیوز) بھارت کے یوم آئین کا پروگرام ناندیڑ تعلقہ کے نان دوسا گاؤں میں واقع ضلع پریشد اسکول میں بڑے جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا۔ اس تقریب میں ضلع پریشد کی چیف ایگزیکٹو آفیسر محترمہ مینل کرنوال شریک ہوئیں۔ پروگرام کا آغاز بھارت رتن

ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کی تصویر پر پھولوں کی مالا چڑھا کر کیا گیا۔ اس کے بعد بھارتی آئین کی تمہید کو اجتماعی طور پر پڑھا گیا۔ مینل کرنوال نے طلبہ سے بات چیت کی اور ان کی تقاریر کو سراہا۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر نے طلبہ سے ان کے مستقبل، شوق اور مقاصد کے حوالے سے سوالات کیے۔ انہوں نے بھارتی آئین کی اہمیت کو واضح کرتے ہوئے آئین کی تشکیل کے عمل، اس کے اراکین کی معلومات اور اس کی خصوصیات پر روشنی ڈالی۔ اس موقع پر تیسری جماعت کے طالب علم رُدر ملہار جنگ واڑے نے ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کا کردار ادا کرتے ہوئے شاندار پیشکش کی، جس نے حاضرین کے دل جیت لیے۔ پروگرام میں سرپنچ پوجا تائی جنگ واڑے، اسکول ایجوکیشن کمیٹی کے صدر گیانن جنگ واڑے، بھارت جنگ واڑے، سدانند جنگ واڑے، چیف ایگزیکٹو آفیسر کے اسسٹنٹ شیام تیلیوار، سینٹر ہیڈ وجے کمار دھونڈگے، ہیڈ ماسٹر راؤ صاحب پاؤل کے علاوہ اساتذہ منگل پوار، شیلیش پارسیوار، میا تائی الاپورے، جے شری پاٹل، سُنیتا گڈڈا، مینا کشی پھلاری، اُدگیرے میڈم، آنگن واڑی کی خواتین، والدین اور گاؤں والے بڑی تعداد میں موجود تھے۔

اردھاپور میں سونے کے تاجر پر حملہ کر کے 5 لاکھ 53 ہزار کی لوٹ

ناندیڑ:27 نومبر (ورقِ تازہ نیوز) اردھاپور میں ایک سونے کے تاجر پر اس وقت حملہ کیا گیا جب وہ اپنے گھر جا رہے تھے۔ عدالت کے قریب واقع اریگیشن کالونی کے راستے پر کچھ افراد نے انہیں زخمی کر کے 5 لاکھ 53 ہزار روپے کی لوٹ مار کی۔ بالاجی پر بھاکر میٹر کی دی

گئی شکایت کے مطابق 25 نومبر کی شام تقریباً 6 بجے وہ اپنے بھتیجے کے ساتھ موٹر سائیکل نمبر MH26BJ-1998 پر سوار ہو کر گھر جا رہے تھے۔ اسی دوران تین چور موٹر سائیکل پر ان کے پیچھے آئے اور ان کی گاڑی کو ٹکر مار کر گرا دیا۔ خنجر کے ذریعے ان کے سر، ہاتھ اور پاؤں پر وار کر کے انہیں زخمی کر دیا اور سونے چاندی کا بیگ اور نقد رقم سمیت کل 5 لاکھ 53 ہزار روپے کا مال لے کر فرار ہو گئے۔ اردھاپور پولیس نے یہ معاملہ جرم نمبر 621/2024 کے تحت درج کیا ہے۔ اس معاملہ کی تحقیقات پولیس سب انسپکٹر بھوسلے کریں گے۔

مجلس کا جمعہ کے دن ناندیڑ میں جلسہ دھرنا

اترپردیش کے سنبھل پور شہر میں گزشتہ چار دنوں سے جاری فرقہ وارانہ فسادات نے اب تک پانچ مسلم نوجوان پولیس کا شکار ہوئے ہیں۔ اصل میں یہ فساد سنبھل کی تاریخی جامع مسجد کو لے کر ہوا جس پہ عدالت نے اس کے سرور کا حکم دیا تھا سروے میں مندر کی تلاشی کیے جانے کا شاخسانہ ہونے پر مسلمانوں پر ہونے مظالم ?ڈھائے گئے اور پانچ مسلم نوجوان شہید ہو گئے۔۔ اس واقعے کی مذمت کرتے تھے سارے ملک میں احتجاجی مظاہرے نکالے جا رہے ہیں اور غصہ پایا جاتا ہے اسی طرح ناندیڑ میں بھی اس واقعے کی مذمت کے لیے مجلس اتحاد المسلمین مہاراشٹر کے نائب صدر سید معین کی قیادت میں برز جمعہ 29 نومبر کو بعد نماز جمعہ کلکٹر افس کے روبرو ایک احتجاجی جلسہ منظم کیا گیا جس میں مسلمانوں سے کثیر تعداد میں شرکت کی اپیل سید معین نے کی ہے۔ جمعہ 29 نمبر کو بعد نماز جمعہ کلکٹرا? فس کے روبرو ایک دھرنا منظم کیا گیا ہے جس میں شہر بھر کے علماء کرام محبان مجلس اور ناندیڑ کے مسلمان بڑی تعداد میں شرکت کریں گے۔ سید معین نے بھی عوام سے کثیر تعداد میں دھرنے میں شرکت کی پر خلوص اپیل کی ہے

4 دسمبر نیشنل ڈی ورمنگ ڈے کا انعقاد

ناندیڑ:27 نومبر: (ورق تازہ نیوز) ریاست میں 4 دسمبر کو نیشنل ڈی ورمنگ ڈے کا نفاذ کیا جا رہا ہے، جس کے تحت 1 سے 19 سال کی عمر کے تمام لڑکوں اور لڑکیوں کو کیڑے مار دوا دی جائے گی۔ اس گولی کو چبا کر یا پانی کے ساتھ لینا چاہیے۔ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر سنگیتا دیشمکھ نے اس اقدام میں تعاون کرنے کی اپیل کی۔ اس مہم کو ضلع کے اردھاپور، دھرم آباد، لوہا، مدکھیڈ، ناندیڑ اور عمری تعلقہ میں نافذ کیا جائے گا۔ تمام اسکولوں میں البینڈ ازول کی گولیاں دی جائیں گی اور بچوں کو اسے پانی سے پینے کے لیے کہا جائے گا اور 6 سے 19 سال کے بچوں کو اسے کھانے کو کہا جائے گا۔ 4 دسمبر کو محروم رہنے والوں کو یہ گولی 10 دسمبر کو دی جائے گی۔ یہ گولی اچھی صحت کے لیے بہت ضروری ہے اور انہوں نے اساتذہ اور والدین سے اپیل کی ہے کہ وہ اس مہم میں تعاون کریں۔

'ڈھنگ سے کام نہ کرنے والے ملازمین کو برطرف کیا جائے گا'، میزورم حکومت کا سخت فیصلہ

میزورم کے وزیر اعلیٰ لالدوہوما نے ملازمین کے حوالے سے ایک بڑی بات کہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو ملازم اپنے کام کو بہتر طریقہ سے انجام نہیں دے رہا ہے اور کام میں کوتاہی برت رہا ہے۔ ایسے تمام ملازمین کی نشاندہی کی جائے گی اور انہیں ملازمت سے برطرف کر دیا جائے گا۔ انہوں نے ا?ئی جول میں محکمہ تعلیم کے اقدامات کے حوالے سے ایک جائزہ میٹنگ کا انعقاد کیا۔ اس میٹنگ میں انہوں نے کہا ان کی حکومت محکموں کے لیے کمیٹیاں بنا رہی ہیں۔ جو ریاستی حکومت کے تحت کام کرنے والے ملازمین کی کارکردگی کا جائزہ لیں گی۔ وزیر اعلیٰ لال دوہوما نے کہا کہ یہ اقدامات اس لیے اٹھائے جا رہے ہیں، تا کہ ریاست میں اہل اور با صلاحیت ملازمین کو رکھا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ''ہمیں لگتا ہے کہ یہ بہتر ہوگا کہ ہم تمام نا اہل ملازمین کو برطرف کر دیں، جو اب ملازمت کے لائق نہیں ہیں۔ ہم ریاست میں بہتر معیاری خدمات فراہم کرنے والے با صلاحیت اور ہنر مند ملازمین کو رکھنے کے لیے پُرعزم ہیں۔'' انہوں نے یہ بھی کہا کہ ان کی حکومت اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کر رہی ہے کہ تمام منصوبوں کو بہتر اور مو?ثر طریقے سے نافذ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ پروجیکٹس پر ریاست کی پروجیکٹ مانیٹرنگ کمیٹی کی جانب سے نگرانی کی جا رہی ہے۔ اس کمیٹی نے اب تک 40 پروجیکٹس کی جانچ کی ہے۔ ہم ان پروجیکٹس کو ریاست میں نافذ کرنے اور ان کی نگرانی کرنے میں کوئی کوتاہی نہیں کریں گے۔

اعلانِ عام

(موضع برہم پوری تعلقہ ضلع ناندیڑ میں زمین گٹ نمبر 10/A کے بارے میں)

تمام عوام الناس و متعلقین کو اس اعلان عام کے ذریعے مطلع کیا جاتا ہے کہ میرے مؤکلین (ا) چندر کلا بائی زوجہ وینکٹیش حسن پلّی (۲) ابھئے ولد وینکٹیش حسن پلّی (۳) گجانن ولد وینکٹیش حسن پلّی، تمام ساکنان چوپالہ ناندیڑ، تعلقہ ضلع ناندیڑ کی دی گئی معلومات و اختیارات کی بنیاد پر درج ذیل اعلان عام کیا جا رہا ہے۔ وینکٹیش پُر بھاجی حسن پلّی' یہ موضع برہم پوری تعلقہ ضلع ناندیڑ کے سروے نمبر 10/A میں موجود 53 آر زمین کے مالک و تابعدار تھے اور ان کے والد پُر بھاجی ولد گنگارام حسن پلّی بھی مذکورہ 53 آر میں حصہ دار مالک اور تابعدار تھے۔ وینکٹیش پُر بھاجی حسن پلّی اور ان کے والد پُر بھاجی گنگارام حسن پلّی دونوں کا انتقال ہو چکا ہے۔ ان کے نام پر مذکورہ 53 آر زمین موجود ہے، اور وینکٹیش پُر بھاجی حسن پلّی کے حصے کی 53 آر زمین ان کے نام پر درج ہے۔ میرے مؤکلین قانونی طور پر ان کے وارث ہیں۔ تاہم، کچھ عرصے سے میرے مؤکلین اور پُر بھاجی گنگارام کے نام کی زمین فروخت نہ ہونے کے باوجود کچھ رقبہ غیر قانونی طور پر کم کیا گیا ہے، جو غیر قانونی ہے۔ آج کی تاریخ میں وینکٹیش پُر بھاجی حسن پلّی کے نام پر 41.38 آر زمین موجود ہے، جس کے مالک اور قابض میرے مؤکلین ہیں۔ اسی طرح پُر بھاجی گنگارام کے نام پر موجود 22.19 آر زمین میں سے، وینکٹیش پُر بھاجی کے حصے کی زمین کے مشترکہ مالک بھی میرے مؤکلین ہیں۔ علاوہ ازیں متوفی سکھو بائی پُر بھاجی جو میرے مؤکلین کی دادی ہیں، ان کے نام پر بھی 53 آر زمین درج ہے۔ اس زمین میں وینکٹیش پُر بھاجی کے حصے کی زمین کے بھی میرے مؤکلین مالک اور قابض ہیں۔ بعض افراد نے زمین کا رقبہ غیر قانونی طور پر کم کر دیا ہے، جس کے خلاف میرے مؤکلین قانونی کارروائی کریں گے۔ لہٰذا، کسی کو بھی مذکورہ زمین کے سلسلے میں کسی قسم کا خرید و فروخت کا لین دین نہ کرنے کی اطلاع دی جاتی ہے۔ اس مقصد کے تحت یہ اعلانِ عام شائع کیا جا رہا ہے۔

اعلان کنندہ

ایڈوکیٹ ایس۔ آر۔ دھنکوٹ، ناندیڑ۔ ساکن وٹھل نگر، ناندیڑ

موبائل نمبر 9890209569

ایڈوکیٹ یوسف الدین ولد فصیح الدین 8788088452

وراٹ کوہلی کی طرح رابن اتھپا نے بھی ہندوستان سے باہر بنایا اپنا آشیانہ، فیملی سمیت دبئی منتقل ہونے کی بتائی وجہ

پرتھ: ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے مایہ ناز بلے باز وراٹ کوہلی اس وقت بارڈر- گواسکر ٹرافی کھیلنے آسٹریلیا پہنچے ہوئے ہیں۔ انہوں نے پرتھ میں شاندار سنچری لگا کر ہندوستانی شیدائیوں کو جشن منانے کا موقع بھی دیا۔ لیکن کیا ا?پ یہ جانتے ہیں کہ کوہلی ہندوستانی باشندہ ضرور ہیں، مگر وہ اپنی فیملی کے ساتھ لندن میں رہتے ہیں۔ ان کی طرح ہندوستان کے سابق کرکٹر رابن اتھپا نے بھی ہندوستان سے باہر ا?شیانہ بنا لیا ہے اور اپنی فیملی کے ساتھ منتقل ہو گئے ہیں۔ دراصل رابن اتھپا اس وقت اپنی فیملی کے ساتھ دبئی میں مقیم ہیں۔ انہوں نے وہاں گھر بنا لیا ہے اور ا?گے کی زندگی وہیں گزارنے کا ارادہ ہے۔ اس تعلق سے رابن اتھپا نے ایک پوڈ کاسٹ میں جانکاری دی ہے۔ انہوں نے بتایا ہے کہ وہ بنگلورو چھوڑ کر دبئی میں بس گئے ہیں تا کہ ان کے بچے ٹریفک سے بچ سکیں۔ اتھپا نے کہا کہ ''میں نے اپنا پیارا شہر بنگلورو چھوڑ دیا ہے، کیونکہ مجھے لگتا ہے کہ اپنے بچوں کو ایسی جگہ رکھنا مناسب نہیں ہوگا جہاں ا?پ اپنی نصف زندگی ٹریفک میں ہی گزار دیں۔ یہی اصل وجہ ہے۔'' اتھپا نے انکشاف کیا کہ حال ہی میں وہ اور ان کا کنبہ بنگلورو کے ٹریفک جام میں 4.30 گھنٹے تک پھنسے رہے تھے۔

روس کی دھمکی سے ناٹو ممالک خوف میں مبتلا، شہریوں کی حفاظت کے لیے محفوظ مقامات کی منصوبہ بندی کا کیا آغاز

روس اور یوکرین کے درمیان جاری جنگ کا دائرہ اب وسیع ہونے والا ہے۔ پہلے یہ لڑائی صرف روس اور یوکرین کے درمیان ہی تھی، لیکن کچھ روز قبل امریکی صدر جو بائڈن نے یوکرین کو امریکی میزائل 'اے ٹی اے سی ایم ایس' کے استعمال کی منظوری دی تھی، جس کے بعد حالات بہت بدل گئے ہیں۔ منظوری ملنے کے دوسرے دن ہی یوکرین نے روس پر حملہ کر دیا تھا۔ امریکہ کے بعد برطانیہ نے بھی یوکرین کی حمایت میں ا? کر 'اسٹارم شیڈو' میزائل استعمال کرنے کی ہری جھنڈی دے دی۔ اس کے کچھ دنوں بعد فرانس نے بھی یوکرین کو روس کے خلاف 'اسکالپ میزائل' کے استعمال کی اجازت دے دی۔ حالانکہ روس نے واضح لفظوں میں ناٹو ممالک کو دھمکی دی تھی کہ کوئی بھی ناٹو کا رکن ملک اگر یوکرین کی مدد کے لیے ا?گے ا?ئے گا، تو اپنی بربادی کا ذمہ دار خود ہوگا۔ روس کی دھمکی کا ناٹو میں شامل رکن ممالک پر کوئی اثر نہیں پڑا۔ ناٹو کے رکن ممالک نے بھی یوکرین کی مدد کرنے کے لیے کمر کس لی ہے۔ روس کے کسی بھی دھمکی کا ان پر کوئی اثر ہوتا دکھائی نہیں دے رہا ہے۔ ایسے میں احتیاطاً ناٹو ممالک نے اپنے شہریوں کی سیکیورٹی کے حوالے سے تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ ناٹو کے رکن ملک جرمنی نے اپنے شہریوں کی حفاظت کے لیے نئے بنکر بنانے کا منصوبہ بنایا ہے۔ اس منصوبہ کے تحت جرمنی سرکاری اور نجی عمارتوں کو بنکر میں تبدیل کرنے کی تیاری کر رہا ہے۔ اس کے تحت ان عمارتوں کے تہہ خانے، زیر زمین پارکنگ اور میٹرو اسٹیشنوں کو شہریوں کے لیے محفوظ پناہ گاہ میں تبدیل کیا جائے گا۔

بیلٹ پیپر پر انتخابات کے لیے ریاستی کانگریس کی دستخطی مہم: نانا پٹولے

جمہوریت کے تحفظ کے لیے عوامی آواز بلند کرتے ہوئے کانگریس کا سڑکوں پر اترنے کا اعلان

ممبئی: مہاراشٹر اسمبلی کے انتخابی نتائج پر کئی لوگوں کو حیرت ہو رہی ہے۔ عوامی سطح پر یہ احساس پایا جا رہا ہے کہ نتائج میں شفافیت نہیں۔ آئین نے ہر شہری کو ووٹ کا حق دیا ہے، لیکن عوام کو ایسا لگ رہا ہے کہ ان کا دیا ہوا ووٹ کسی اور کے کھاتے میں جا رہا ہے۔ کانگریس نے عوام کے جذبات کا احترام کرتے ہوئے بیلٹ پیپر پر انتخابات کا مطالبہ کیا ہے اور اس کے لیے ریاست گیر دستخطی مہم کا آغاز کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ درخواستیں صدر جمہوریہ، وزیر اعظم، چیف جسٹس، اور الیکشن کمیشن کو بھیجی جائیں گی۔ یہ بات مہاراشٹر کانگریس کے صدر نانا پٹولے نے کہی۔ تلک بھون میں کانگریس کے نومنتخب اراکین اسمبلی کی ایک اہم میٹنگ منعقد ہوئی، جس میں نانا پٹولے، پرتھوی راج چوہان، بالا صاحب تھورات، وجے وڈیٹی وار، ریاستی کانگریس کے کارگزار صدر اور کانگریس ورکنگ کمیٹی کے رکن نسیم خان، مظفر حسین، کنال پاٹل، ڈاکٹر نتن راؤت، امت دیشمکھ، اسلم شیخ، امین پٹیل، رویندر چوہان، کمار کیتکر، نانا گاونڈے اور پرمود مورے سمیت دیگر اہم لیڈران شریک ہوئے۔ میٹنگ کے بعد نانا پٹولے نے کہا کہ کانگریس نے یوم آئین کے موقع پر دہلی میں ایک تقریب میں بیلٹ پیپر پر انتخابات کے لیے عوامی تحریک شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ جلد ہی مہاراشٹر میں اس حوالے سے دستخطی مہم کا آغاز ہوگا اور لاکھوں درخواستیں صدر جمہوریہ، وزیر اعظم، چیف جسٹس اور الیکشن کمیشن کو بھیجی جائیں گی۔ بھارت جوڑو یاترا کو مہاراشٹر میں زبردست عوامی حمایت ملی تھی اور اب راہل گاندھی کی قیادت میں بیلٹ پیپر کے لیے ہونے والی یاترا کو بھی بھرپور پذیرائی ملے گی۔ نانا پٹولے نے کہا کہ جمہوریت کا تحفظ ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ کانگریس نے آزادی کی جنگ لڑی ہے، اور جب عوامی جذبات ابھرتے ہیں، تو بڑی بڑی حکومتیں ختم ہو سکتی ہیں۔ بی جے پی اتحاد کو بھاری اکثریت ملنے کے باوجود حکومت سازی میں تاخیر پر بات کرتے ہوئے نانا پٹولے نے کہا کہ ریاست میں مسائل بڑھ رہے ہیں، لیکن اتحاد عوام کے مسائل کے بجائے 'دوست' کے حکم کا انتظار کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پچھلے ڈھائی سال میں مہاراشٹر کے وسائل فروخت ہو چکے ہیں اور اب بھی یہی صورتحال جاری رہے گی۔ میٹنگ میں یہ تجویز بھی منظور کی گئی کہ کانگریس قانون ساز پارٹی کے رہنما اور دیگر عہدوں کا تعین کرنے کا اختیار کانگریس کے صدر ملیکارجن کھڑگے کو دیا جائے۔ اس تجویز کو تمام اراکین اسمبلی نے متفقہ طور پر منظور کیا۔ آخر میں نانا پٹولے نے کہا کہ سپریم کورٹ کے ای وی ایم کے حوالے سے دیے گئے فیصلے میں واضح طور پر قانونی نکات بیان کیے جانے چاہیے تھے۔ تاہم، عدالت کے فیصلے پر زیادہ بات کرنا مناسب نہیں۔ کل 28 نومبر کو دوپہر 1 بجے تلک بھون دادر میں کانگریس اسمبلی امیدواروں کی ایک اور میٹنگ منعقد ہوگی۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ۔ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔